ٹیسٹ رینکنگ: بابر اعظم کی تنزلی
صفحہ 08

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
02 جنوری 2024

THURSDAY
02-JANUARY-2025

صفحہ 08
روہت شرما کی تھینک یو پوسٹ وائرل

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 15 ■ No: 02 ■ Pages: 08 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 02 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے

بادشاہ چلہ کلان کے سخت تیور

سردی نے وادی کو اپنی لپیٹ میں لیا

6 جنوری تک بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی، فضائی اور زمینی رابطہ پھر سے بند ہونیکا امکان

سرینگر/یکم جنوری//

بادشاہ چلہ کلان کے سخت تیور کے بیچ سردی کی لہر نے وادی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جبکہ سرینگر میں مسلسل درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر کر منفی میں ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران دن بھر آسمان ابر آلود رہنے کے نتیجے میں ٹھٹھرتی سردیوں سے لوگوں نے گھروں میں ہی رہنے کا ترجیح دی۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں آئندہ 6 دنوں کے دوران موسم خراب رہ سکتا ہے اور بالائی علاقوں میں کہیں کہیں برف باری کا امکان ہے جبکہ 4 سے 6 جنوری تک بالائی علاقوں میں بھاری جبکہ میدانی علاقوں میں درمیانی درجے کی برفباری متوقع ہے۔ سی این آئی کے مطابق شدید سردی کی لہر نے وادی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور اس دوران صبح وشام یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے عام زندگی معطل ہو کر رہ گئی ہے۔ اگرچہ رات بھر آسمان کھلا رہتا ہے تاہم اس دوران کھلے آسمان کی وجہ سے سردی میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے جبکہ رات کے وقت ہڈیوں کو گلا دینے والی اس سردی کی وجہ سے بیشتر لوگ گھروں سے باہر نہیں آتے۔ دن بھر اگرچہ کبھی کبھی فضاء میں سورج بھی جلوہ افروز ہوتا تاہم اس دوران بھی سرد ہواؤں کی لہر سورج کی تمازت کو کھا جاتی ہے۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے جنوب وشمال میں سردیوں کی وجہ سے صبح دیر سے دن شروع ہوتا ہے اور شام کو جلد ہی رات ہونے کی وجہ سے اوقات کار میں بھی کمی آئی ہے۔ موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی وادی میں عام

زندگی اگرچہ متاثر ہوتی ہے تاہم سخت ترین سردیوں اور یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 8.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ جبکہ مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ اسی دوران انہوں نے کہا کہ پلوامہ، اننت ناگ، کولگام اور شوپیاں میں کم ----101

نگروٹہ، بڈگام کی سیٹ پر چناؤ دہلی اسمبلی کیساتھ ہونیکا امکان

الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے جلد ہی نوٹیفکیشن جاری ہوگا

سرینگر/یکم جنوری//

جموں کے نگروٹہ اور کشمیر میں بڈگام کی سیٹ پر اسمبلی الیکشن دہلی اسمبلی انتخابات کے ساتھ ہونے کا امکان ہے اور اس ضمن میں جلد ہی الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری ہوگا تاہم راجیہ سبھا کی چار نشستوں پر انتخابات کو لیکر غیر یقینی صورتحال بنی ہوئی اور اس حوالے سے ابھی کوئی ماحول کو صاف نہیں کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر میں دو خالی اسمبلی نشستوں پر ضمنی انتخابات کا اعلان الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے اگلے سال فروری کے آغاز میں ہونے والے دہلی اسمبلی انتخابات ----102

لوگوں کو لازمی خدمات میسر رکھی جائیں: فاروق

سرینگر/یکم جنوری//

دور دراز اور پہاڑی علاقوں کے لوگوں کو لازمی اور ضروریات خدمات میسر رکھی جائیں کا مطالبہ کرتے ہوئے صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں کے دور دراز، پہاڑی اور پسماندہ علاقہ جات جو موسم سرما کے دوران سرمائی اور گرمائی راجدھانی سے کٹ کر رہ جاتے ہیں، اور وہاں کے لوگوں کو اس دوران گونا گوں ----103

بھارتی ریلوے کا ایک اور اہم سنگ میل؛ خطہ پیر پنچال کے آر پار براہ راست ٹرین سروس

کٹرا سرینگر ٹرین اوقات کا اعلان، وندے بھارت ایکسپریس کٹرا سے روزانہ صبح 8 بجکر 10 منٹ پر روانہ ہوگی

سری نگر: یکم جنوری //

کشمیر سے کنیا کماری تک ریل سروس چلانے کے منصوبے کا پہلا اور اہم ترین مرحلہ پایہ تکمیل تک پہنچ گیا ہے، کیونکہ شمالی ریلوے نے کٹرہ جموں سے سری نگر کے درمیان پہلی بار ٹرین کے اوقات کا اعلان کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق شمالی ریلوے کی طرف سے جموں اور جموں وکشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر کے درمیان پہلی بار ٹرین کے اوقات کا اعلان کرنے کیساتھ کشمیر کیلئے براہ راست ٹرین سروس بالآخر حقیقت بن رہی ہے۔ شمالی ریلوے کے ایک مواصلت کے مطابق ٹرین سروس میں نئی متعارف کرائی گئی وندے بھارت ٹرینیں، میل اور ایکسپریس ٹرینیں شامل ہیں۔ شمالی ریلوے کی جانب سے دیئے گئے ٹرین کے اوقات کے مطابق وندے بھارت ایکسپریس، کٹرا (SVDK) سے روانہ صبح 8 بجکر 10 منٹ ----104

2025 اصلاحات کا سال، مسلح افواج کی جدید کاری ہوگی

یہ ملک کی دفاعی تیاریوں میں بے مثال پیشرفت کی بنیاد رکھے گا: راجناتھ

سرینگر/یکم جنوری//

سال 2025 میں فوج کی جدید کاری کی کوششوں پر زور دیا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے یقین ظاہر کیا کہ اصلاحات کا سال مسلح افواج کی جدید کاری کے سفر میں ایک اہم قدم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک کی دفاعی تیاریوں میں بے مثال پیشرفت کی بنیاد رکھے گا، اس طرح 21 ویں صدی کے چیلنجوں کے درمیان قوم کی سلامتی اور خود مختاری کو یقینی بنانے کی تیاری کرے گا۔ سی این آئی کے مطابق وزارت دفاع نے سال 2025 کو "اصلاحات کا سال" قرار دیا ہے۔ اس اعلان کے ساتھ وزارت دفاع کا مقصد مسلح افواج کو ایک تکنیکی طور پر جدید، جنگی طور پر تیار فورس میں تبدیل کرنا ہے جو مربوط ملٹی ڈومین آپریشنز کی صلاحیت رکھتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے نئے سال کے موقع پر ----105

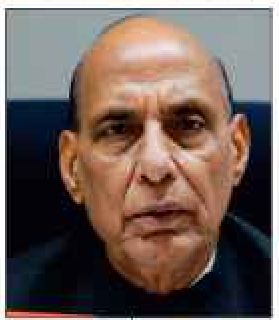

ترال میں 4 ملی ٹنٹ معاونین گرفتار

جیش محمد سے منسلک اشتعال انگیز مواد بھی برآمد

سری نگر: یکم جنوری //

اونتی پورہ پولیس نے سیکورٹی فورسز کیساتھ مل کر بدھ کو ترال میں ممنوعہ تنظیم جیش محمد کے 4 ملی ٹنٹ معاونین کو گرفتار کیا۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق یہاں جاری ایک بیان میں پولیس کے ترجمان نے کہا کہ اونتی پورہ پولیس نے سیکورٹی فورسز کیساتھ مل کر ممنوعہ دہشت گرد تنظیم جیش محمد کے 4 دہشت گرد ساتھیوں کو ترال میں گرفتار کیا۔ گرفتار افراد کی شناخت مدثر احمد نائیک ولد فاروق احمد نائیک ساکن ترال پائین، عمر نذیر شیخ ولد نذیر احمد شیخ ساکن گلول، عنایت فردوس راتھر ولد فردوس احمد راتھر ساکنہ ترال پائین اور سلمان نذیر لون ولد نذیر احمد لون ساکنہ کوسر بل ترال کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق ان کے قبضے سے دہشت گرد تنظیم جیش محمد سے منسلک اشتعال انگیز مواد برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا۔ ----106

دہلی سرینگر ریل رابطہ سے قبل حفاظتی اقدامات کا احاطہ

ممکنہ سیکورٹی خدشات کے پیش نظر قاضی گنڈ ریلوے اسٹیشن پر موک ڈرل مشق

سری نگر: یکم جنوری //

سیکورٹی فورسز نے گزشتہ روز کو جنوبی کشمیر کے قاضی گنڈ ریلوے اسٹیشن پر دہلی سری نگر ریلوے رابطے سے متعلق ایک موک ڈرل کی۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس ترجمان نے بتایا کہ موک ڈرل کا انعقاد فیلڈ فورسز کو کسی بھی ناخوشگوار واقعے خاص طور پر ممکنہ دہشت گردانہ حملوں سے فوری طور پر نمٹنے بروقت رسپانس، سیکورٹی ایجنسیز کا آپسی تال کو بہتر بنانے اور حفاظتی چوکسی کا جائزہ لینے کیلئے کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشق کا یہ بھی مقصد تھا کہ نازک حالات سے نمٹنے کے لیے تیاری کا اندازہ لگانے کیلئے رسپانس میکانزم کو ہموار کرنا۔ ----107

نئے سال کی آمد کی تقریبات اور حالیہ برفباری

کے بعد فضائی کرایہ آسمان کو چھو رہی ہے، لوگ پریشان

سرینگر/یکم جنوری//

نئے سال کی آمد کی تقریبات اور حالیہ دنوں ہوئی بھاری برفباری کے بعد فضائی کرایہ آسمان کو چھو رہی ہے جبکہ کشمیر کا ہوائی کرایہ اس وقت دبئی کے سفر سے زیادہ مہنگا ہے۔ دہلی سے دبئی جانے کیلئے 10 سے 13 ہزار کا کرایہ ہے تاہم دہلی سے کشمیر تک 21 ہزار روپے بطور کرایہ وصول کیا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں مسافروں میں کافی مایوسی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سال نو پر تقریبات اور حالیہ دنوں ہوئی بھاری برفباری کے بعد فضائی کرایہ آسمان چھو رہی ہے۔ نئی دہلی سے کشمیر تک 20 ہزار سے زائد فضائی کرایہ مقرر کیا گیا ہے جبکہ بنگلور سے سرینگر تک اس سے دوگنا وصول کیا جا رہا ہے۔ ----108

سنگرونی علاقہ سیاحوں کیلئے توجہ کا ایک نیا مرکز

سرینگر/یکم جنوری//

جنوبی ضلع پلوامہ کا سنگرونی علاقہ سیاحوں کیلئے توجہ کا ایک نیا مرکز بن چکا ہے اور گزشتہ دنوں ہوئی برفباری کے بعد کافی تعداد میں سیاح علاقے کا دورہ کر کے وہاں قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہوئے۔ اسی دوران ضلع انتظامیہ پلوامہ بھی ضلع میں سیاحتی مقامات کو مزید جاذب نظر بنانے کیلئے بڑے پیمانے پر اقدامات ----109

2012 سے 2016 کے درمیان لائسنس کا غیر قانونی اجراء

2010 بیچ کے آئی اے ایس افسر وسینئر بیوروکریٹ کیخلاف قانونی چارہ جوئی کو منظوری

سری نگر: یکم جنوری //

مرکزی حکومت نے بدنام زمانہ اسلحہ لائسنس گھوٹالے میں ملوث ہونے کے الزام میں جموں وکشمیر کے ریونیو سکریٹری کمار راجیو رنجن کیخلاف مقدمہ چلانے کی منظوری دے دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک مکتوب میں، عملہ اور تربیت کے محکمے، عملہ اور تربیت کی وزارت حکومت ہند نے ہندوستان کے ڈپٹی سالیسٹر جنرل وشال شرما کو مطلع کیا ہے۔ ----110

سوپور کا رہنے والا اُستاد، ادیب اور افسانہ نگار

رؤف قیاصی کو ملک وبیرون ملک پذیرائی مل رہی ہے

سوپور: یکم جنوری //

شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے چھوٹا لندن کہلائے جانے والے علاقے سوپور کے رہائشی رؤف قیاصی پیشے سے ایک استاد ہیں لیکن گذشتہ 30 سالوں سے مصوری میں بھی اپنا لوہا منوا رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق دراصل رؤف قیاصی اس فن سے بچپن سے ہی وابستہ ہیں۔ انہوں نے اسکول کے دنوں کے دوران مصوری میں قدم رکھا اور گذرتے وقت کے ساتھ انہوں نے ہزاروں اقسام کی تصویریں بنائی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ از خود سیکھنے والے (Self-Taught) آرٹسٹ رہے ہیں۔ نجی نیوز چینل 'ای ٹی وی بھارت' کیساتھ خصوصی بات چیت میں کشمیری مصور رؤف قیاصی ----111

سائبر پولیس کشمیر کی آن لائن جرائم کیخلاف کامیابیاں

72.4 کروڑ روپے کی وصولی، 30 ایف آئی آر درج، 10 مقدمات کی چارج شیٹ

سری نگر: یکم جنوری //

سائبر پولیس کشمیر زون نے سال 2024 میں آن لائن جرائم کا مقابلہ کرنے میں قابل ذکر سنگ میل حاصل کئے ہیں، اور ایجنسی نے آن لائن گھوٹالوں کے متاثرین سے دھوکہ دہی کے تحت لی گئی کل 72.4 کروڑ روپے کی وصولی کی ہے اور اس رقم کو اس کے حقیقی مالکان کو واپس کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سائبر پولیس کشمیر سال 2024 کی کامیابیاں اور حصولیابیاں کا خلاصہ کرتے ہوئے جانکاری دی کہ سائبر پولیس کشمیر یونٹ نے سال ----112

آر ایس پورہ سیکٹر میں مشتبہ نقل وحرکت

دیکھنے کے بعد بارڈر سیکورٹی فورس کی ہوائی فائرنگ

سرینگر/یکم جنوری//

جموں کے آر ایس پورہ سیکٹر میں بی ایس ایف کے اہلکاروں نے سرحد کے مشتبہ نقل وحرکت دیکھنے کے بعد ہوائی فائرنگ کی جبکہ اکھنور سیکٹر میں تلاشی کارروائی کے دوران ڈرون برآمد کر لیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) کے اہلکاروں نے رنبیر سنگھ پورہ سیکٹر میں سرحد کے ساتھ مشتبہ نقل وحرکت کو دیکھ کر چند راؤنڈ فائر کیے۔ بی ایس ایف ذرائع نے بتایا کہ سرحد پر الرٹ اہلکاروں نے منگل کی آدھی رات کو بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک مشتبہ نقل وحرکت دیکھ کر تقریباً ایک درجن گولیاں چلائیں۔ انہوں نے کہا کہ آگے کے علاقوں میں سرچ آپریشن شروع کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں رات بھر تلاشی آپریشن ----113

جموں وکشمیر میں میڈیا اداروں کو درپیش مسائل پر غور کیا جائے

اشتہارات اور ایکریڈیشن کی تجدید کے معاملے کو دیکھیں: محبوبہ مفتی بنام وزیر اعلیٰ

سرینگر/یکم جنوری//

پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر میں میڈیا اداروں کو درپیش مسائل پر غور کریں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ محکمہ اطلاعات نے زیادہ تر خبر رساں اداروں کے اشتہارات کو روکا ہوا ہے جبکہ سینئر صحافی ابھی تک ایکریڈیٹیشن کی تجدید کے منتظر ہیں۔ سی این آئی کے مطابق مائیکرو بلاگنگ سائٹ ایکس پر محبوبہ مفتی نے لکھا "مقبول حکومت کو اقتدار سنبھالے تین ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، اس کے باوجود محکمہ اطلاعات نے زیادہ تر خبر رساں اداروں کے اشتہارات کو روکا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ سینئر صحافی ایکریڈیٹیشن کی تجدید کے منتظر ہیں۔" ----114

کیا نیند کی خرابی ہمیں جلدی بوڑھا کر دیتی ہے؟

جن ادھیڑ عمر لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی وہ اپنے آپ کو اتنی ہی تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے تھے

لندن: برطانیہ میں ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اکثر خراب نیند کی شکایت کرتے ہیں، وہ خود کو وقت سے پہلے ہی بوڑھا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماہرین کے نزدیک "معیاری" یا "اچھی" نیند سے مراد یہ ہے کہ آپ جب رات کے وقت سونے کے لیے لیٹیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 30 منٹ میں نیند آجائے، آپ پوری رات (اپنی عمر کے مطابق) صحیح وقت تک سوتے رہیں، آپ کی نیند نہ ٹوٹے اور اگر رات میں آنکھ کھلے تو صرف ایک مرتبہ، اس سے زیادہ نہیں۔ علاوہ ازیں، جب آپ صبح سو کر اٹھیں اور خود کو تازہ دم محسوس کریں تو اس کا مطلب بھی یہی لیا جائے گا کہ آپ نے رات میں معیاری اور پوری نیند لے لی ہے۔ اب تک کی تحقیقات سے نیند کی خرابی کا تعلق دل، شریانوں اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے واضح طور پر سامنے آچکا ہے۔ تازہ مطالعے نے اس فہرست میں ایک اور تشویش کا اضافہ کردیا ہے۔ برطانیہ میں عمر رسیدگی کے حوالے سے جاری ایک طویل مطالعے "پروٹیکٹ اسٹڈی" میں شریک ہونے والے کئی رضاکاروں نے نیند کی خرابی کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں منفی سوچ بڑھ جانے کی شکایت بھی کی تھی۔ اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے "پروٹیکٹ اسٹڈی" میں شریک، پچاس سال یا زیادہ عمر کے 4824 سے بطور خاص ان کی نیند اور جذباتی کیفیات کے بارے میں تقریباً تین سال تک وقفے وقفے سے معلومات جمع کی گئیں۔ اس مقصد کے لیے تفصیلی سوالناموں کے ذریعے ان افراد سے نیند کے معیار، دورانیے، یادداشت میں آنے والی منفی تبدیلیوں، تازگی، موٹیویشن اور سرگرمیوں وغیرہ سے متعلق سال میں دو مرتبہ معلومات حاصل کی گئیں۔ معلومات کا تجزیہ کرنے پر پتا چلا کہ جن لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی، وہ منفی خیالات، چڑچڑے پن، مایوسی، یادداشت کی خرابی اور اسی طرح کے دوسرے ذہنی و نفسیاتی مسائل میں زیادہ مبتلا تھے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھاپا آنا قدرتی بات ہے، لیکن اس طرح سے بوڑھا ہونا ان میں شدید ناگوار قسم کے خیالات بھی پیدا کر رہا ہے۔ ریسرچ جرنل "ہیومن ہیبیویرل اینڈ سلیپ میڈیسن" کے تازہ شمارے میں اس حوالے سے شائع شدہ تحقیق میں ماہرین کا کہنا ہے کہ ناگواری کا یہ احساس ان لوگوں کے ذہنی و نفسیاتی مسائل کو مزید بڑھانے کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی لیے ان کا مشورہ ہے کہ دوسرے اقدامات کے ساتھ ساتھ، اگر معیاری نیند پر بھی توجہ دی جائے تو عمر رسیدگی سے وابستہ کئی مسائل کو واقع ہونے سے پہلے ہی روک کر بڑھاپا خوشگوار بنایا جاسکتا ہے۔

کورونا وائرس سے بچانے والی چیونگم بھی ایجاد

یہ پہلا موقع ہے کہ چیونگم کو کسی بیماری کا علاج کرنے کیلیے تیار کیا گیا ہے

امریکی سائنسدانوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کرلی ہے جسے چبا کر کورونا وائرس کا پھیلاؤ بڑی حد تک روکا جاسکے گا۔ تفصیلات کے مطابق، کورونا وائرس (سارس کوو 2) سے متاثرہ افراد کے تھوک (لعاب دہن) میں اس وائرس کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے جو اسی تھوک کے ساتھ جسم کے اندر پہنچ کر اس بیماری (کووڈ 19) کو شدید تر کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا، ماہرین کا خیال تھا کہ تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار کم کرکے اس بیماری کی شدت میں بھی کمی لائی جاسکتی ہے۔ اسی سوچ کے پیش نظر انہوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کی جس میں "ایس 2" (ACE2) کہلانے والے پروٹین کی وافر مقدار شامل تھی۔ یہ پروٹین کورونا وائرس کو خلیے کی سطح سے چپکنے اور خلیے میں داخل ہونے سے روکتا ہے؛ اور اس طرح یہ کووڈ 19 کا اثر بھی زیادہ سنگین ہونے نہیں دیتا۔ ابتدائی تجربات میں اس چیونگم کا سفوف، کلچر ڈش میں رکھے ہوئے انسانی لعاب دہن پر کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔ ان تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ صرف 5 ملی گرام چیونگم نے انسانی تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار خاصی کم کردی۔ البتہ، جب یہ مقدار بڑھا کر 50 ملی گرام کی گئی تو اس نے تھوک کے نمونوں میں سے کورونا وائرس کی 95 فیصد مقدار ختم کردی۔ اگرچہ یہ ایک امید افزاء کامیابی ہے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس تحقیق کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا جائے کیونکہ ابھی

ہڈیوں کا درد کیوں ہوتا ہے؟ علاج کیسے ممکن ہے؟

ہڈیاں جسم کی ساخت بناتی ہیں اور ہڈیوں میں موجود گودہ خون کے اجزاء تیار کرتا ہے۔ جب بھی ہڈیاں دکھتی ہیں تو کوئی نہ کوئی ایسا امر ضرور ہوتا ہے جو انہیں اذیت پہنچاتا ہے۔ گاہے یورک ایسڈ ہوتا ہے، کبھی اجزائے کیلشیم یا حیاتین ڈی ہوتے ہیں۔ کبھی ہڈیوں کی ساخت نہایت نرم ہو جاتی ہے تو کبھی کافی سخت (برٹل) ہو جاتی ہیں۔ مگر اکثر یہ درد اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے جسے جوان اشخاص مشکل سے تسلیم کرتے ہیں۔ ہڈیوں میں چوٹ آنے سے کچھ عرصے بعد یہ درد جنم لے لیتا ہے کیونکہ اکثریت 'فزیو تھراپی' کا سہارا لیتے ہیں، ان میں 'ہیٹ تھراپی' اگر کرائی جائے اور مریض کو سردی سے بچنے کا مشورہ نہ دیا جائے تو عارضی طور پر درد میں آرام ضرور آتا ہے، مگر کچھ عرصے بعد دوبارہ سوجن کی وجہ سے یہ درد عود کرآتا ہے۔ اب اس حال میں ہڈیاں کچھ سخت ہوجاتی ہیں اور دوا کی کیفیت اگر صرف دفع ورم ہو تو کام نہیں کرتی اس لیے ایسی دواء کا استعمال کیا جاتا ہے جو درد کا سبب بننے والے خامرات (اینزائم) کے فعل کو روک دیں۔ بعض نام نہاد ماہرین ایسی ادویہ کا انتخاب کرتے ہیں جو درد کی حس محسوس کرنے والے آخذ خلیات (ری سیپٹر) کو درد اخذ کرنے سے روک دیتے ہیں۔ مشاہدہ شاہد ہے کہ طاقت سے زیادہ ورزش کرنے سے ہڈیاں دکھتی اور کبھی درد کرتی ہیں، اصل وجہ ان عضلات کی ڈھن ہے جو عظام (ہڈیوں) سے جڑے ہوتے ہیں، اصل درد عضلات کا ہوتا ہے مگر مریض یہی سمجھتا ہے کہ ہڈی کا درد ہے۔ اسی طرح مفاصل (جوڑوں) کا درد ہے، گاہے اس کی وجہ دو ہڈیوں کے درمیان مائع (سیال رطوبت) کی خشکی ہوتی ہے جس سے دونوں ہڈیوں کے سرے چلتے پھرتے رگڑ کا شکار ہوتے ہیں، اس کا مستقل حل زیتون کے تیل، بادام کے تیل وغیرہ سے کرتا تھا مگر اکثر اس کا حل مسکن درد اینل جیسک ادویہ سے کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں جب تک دواء کھاتے رہیں آرام محسوس ہوتا ہے، جب دواء چھوڑی جائے تو درد عود کرآتا ہے۔ کچھ اشخاص کو جینیاتی طور پر یہ مسئلہ عارض ہوتا ہے جسے ریوماٹائیڈ آرتھرائٹس کہا جاتا ہے، مگر اس عارضے میں ہڈیاں رجوڑ سوجھ بھی جاتے ہیں، ہڈیوں کی ساخت کسی حد تک بگڑ جاتی ہے۔ اور جلد پر جوڑوں کے مقام پر سرخی نمودار ہو جاتی ہے۔ طب قدیم کے مطابق اس کا حل مصفی خون ادویہ اور ساتھ مسکن ادویہ سے ہوتا ہے مگر آج کل اکثر ماہرین اسٹرائیڈ کا استعمال کراتے ہیں۔ اسٹیرائیڈ قوی دافع ورم ہے مگر باقی نقصانات مثلاً عادی بنانا کہ اسٹیرائیڈ کے علاوہ باقی ادویہ مفید نہیں رہتیں علاوہ ازیں ایک اسٹیرائیڈ سے ہو تا رک جائے تو اس سے قوی اسٹیرائیڈ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہڈی کے درد کے اسباب 1۔ ورزش نہ کرنا، 2۔ زیادہ گوشت کا استعمال، 3۔ چوٹ آنا چاہے کسی شے سے ٹکرانے سے ہو یا سخت چیز پر گرنے سے، 4۔ حیاتین ڈی، فاسفورس، کیلشیم کی مقدار کا عدم توازن، 5۔ گرم اشیاء کھانے کے بعد ساتھ ہی ٹھنڈی اشیاء کا استعمال، 6۔ اومیگا فیٹی ایسڈ کی کمی، 7۔ سیال خوراک (پانی، جوس، دودھ، لکھن) کا کم استعمال (مگر یاد رہے کہ چہل قدمی ضرور کرنی چاہیے تاکہ جہاں بدن میں جس چیز (حیاتین) کی کمی ہے، وہیں پہنچ سکے ورنہ صرف ہاضمہ ہوتا ہے، توانائی حاصل ہوتی

پھلوں کا رس نومولود بچوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے، تحقیق

میری لینڈ: امریکی سائنسدانوں نے چار ہزار سے زائد نوزائیدہ بچوں پر سات سالہ تحقیق کے بعد دریافت کیا ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے 12 مہینوں میں باقاعدگی سے پھلوں کا رس پینے والے بچے، بعد کی عمر میں موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس تحقیق میں امریکا کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دوسرے طبی اداروں کے ماہرین نے بچوں کی ماؤں سے سوال جواب کیے اور سروے فارم بھروائے جن کا تعلق ان کے بچوں کی روزمرہ غذاؤں سے تھا۔ اگرچہ بچوں کی غذا اور صحت کے حوالے سے 'امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس' کی واضح ہدایات ہیں کہ جب تک کسی بچے کی عمر ایک سال نہ ہوجائے، تب تک اسے پھلوں کا رس (فروٹ جوس) نہ پلایا جائے کیونکہ اس میں صرف مٹھاس ہوتی ہے جبکہ دوسرے اہم غذائی اجزاء موجود نہیں ہوتے۔ ان ہدایات کے باوجود، اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ تقریباً 25 فیصد خواتین نے اپنے بچوں کو پیدائش کے پہلے 6 ماہ میں ہی پھلوں کا رس پلانا شروع کردیا تھا، 49 فیصد نے یہ استعمال 7 سے 12 ماہ کی عمر میں شروع کیا جبکہ صرف 26 فیصد خواتین نے بچوں کی عمر ایک سال (12 ماہ) ہوجانے کے بعد انہیں پھلوں کا رس پلانا شروع کیا تھا۔ سات سالہ تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی پھلوں کے رس کا استعمال شروع کردیا تھا، وہ اپنی عمر کے آئندہ برسوں

پہلے مسکرائیں، پھر بچوں کو سبزیاں کھلائیں تو وہ بھی کھائیں گے

لندن: ماہرین نے سبزیوں اور پھلوں سے منہ چرانے والے بچوں کے لیے ایک زبردست نفسیاتی نسخہ پیش کیا ہے۔ اگر والدین تھوڑی سبزی خود چکھ لیں اور مسکرائیں تو بچہ بھی اسے قبول کرلیتا ہے۔ بالخصوص مائیں بچے کو ڈرا کر، لالچ اور ترغیب دے کر بچوں کو سبزیاں کھلاتی ہیں۔ یا بسا اوقات کسی شے میں چھپا کر دیتی ہیں لیکن یہ بے سود ثابت ہوتا ہے۔ اب سائنسدانوں نے ایک نیا طریقہ بتایا ہے۔ اس نئے ٹوٹکے کو استعمال کرنا بہت آسان ہے اور والدین کو صرف یہ کرنا ہے کہ بچے کو سبزی کھلاتے ہوئے حقیقی انداز میں مسکرائیں اور اس دوران تھوڑی سی سبزی خود بھی کھائیں۔ برطانیہ کی ایسٹن یونیورسٹی سے وابستہ سائنسدانوں نے 4 سے 6 برس تک کے 111 بچوں کو بھرتی کیا اور سب کو دو ویڈیوز دکھائیں۔ ایک ویڈیو میں بالغ فرد کو شاخ گوبھی (بروکولی) مسکرا کر کھاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں بالغ فرد تاثرات سے عاری سپاٹ چہرے کے ساتھ بروکولی کھائی۔ اب جن بچوں نے پہلی مسکرانے والی ویڈیو دیکھی تھی وہ لاشعوری طور پر سمجھے کہ شاخ گوبھی بہترین ہوتی ہے۔ ان بچوں نے نہ صرف سبزی کھائی بلکہ دیگر بچوں کے مقابلے میں دوگنی زیادہ سبزی کھائی۔ اس طرح پانچ گرام کی بجائے انہوں نے 11 گرام بروکولی کھائی۔ جامعہ سے وابستہ ماہر نفسیات کیٹی ایڈورڈز کہتی ہیں کہ بچے جب مشاہدہ کرتے ہیں کہ بڑے سبزیاں مزے سے کھاتے ہیں تو وہ بھی اس جانب راغب ہوتے ہیں۔ اس تجربے میں شاخ گوبھی استعمال کی گئی ہے جو اپنے ذائقے کی وجہ سے کشش نہیں رکھتی لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اور اگر کوئی تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھ کر خوشی خوشی کھاتا ہے تو بچے سبزیوں پر مزید ہاتھ بڑھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے بڑوں کے چہرے کے تاثرات بہت غور سے دیکھتے ہیں اور اس کا اثر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے

ڈائٹنگ کے لیے ہفتے میں 'دو دن فاقہ' کرنا زیادہ بہتر ہے، تحقیق

لندن: کوین میری یونیورسٹی، برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ کامیاب ڈائٹنگ کے لیے روزانہ کم کھانے سے بہتر ہے کہ ہفتے میں صرف دو دن فاقہ کیا جائے جبکہ باقی پانچ دن معمول کے مطابق، صحت بخش غذائیں استعمال کی جائیں۔ ڈائٹنگ کے اس طریقے کو "2:5 ڈائٹ" (فائیو ٹو ڈائٹ) بھی کہا جاتا ہے جو کچھ سال پہلے ہی سامنے آیا ہے اور بہت مقبول ہو رہا ہے۔ اس طریقے کے تحت ہفتے کے پانچ دنوں میں معمول کی غذاؤں سے مطلوبہ کیلوریز لی جاتی ہیں (مردوں کے لیے 2000 سے 3000 کیلوریز روزانہ جبکہ خواتین کے لیے 1600 سے 2400 کیلوریز روزانہ کو مناسب سمجھا جاتا ہے)۔ باقی کے دو دنوں میں غذا بہت کم کرتے ہوئے صرف 500 کیلوریز روزانہ تک محدود کردی جاتی ہے۔ اسے میڈیکل سائنس کی زبان میں "فاقہ" (فاسٹنگ) کہا جاتا ہے۔ کیا فائیو ٹو ڈائٹ واقعی میں اتنی بہتر ہے کہ جتنے اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے کوین میری یونیورسٹی کی ڈاکٹر کیٹی میئرز اسمتھ اور ان کے ساتھیوں نے 300 ایسے رضاکار بھرتی کیے جو موٹاپے میں مبتلا تھے۔ انہیں تین گروپس میں تقسیم کیا گیا جبکہ ہر گروپ میں 100 رضاکار شامل تھے۔ تینوں گروپس میں شامل افراد سے چھ ہفتوں تک تین الگ الگ ڈائٹنگ پلانز پر عمل کروایا گیا۔ اختتام پر معلوم ہوا کہ اگرچہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اور "روزانہ کم کھانے والی ڈائٹنگ" کے نتائج میں کوئی خاص فرق نہیں تھا لیکن رضاکاروں کی بڑی تعداد نے "فائیو ٹو ڈائٹنگ" پلان کو زیادہ آسان محسوس کیا اور مطالعے کے اختتام تک اس معمول کو جاری رکھا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے ملنے جلنے والوں کو بھی موٹاپے کے علاج میں "فائیو ٹو ڈائٹنگ" تجویز کرنا شروع کردی۔ آن لائن ریسرچ جرنل "پی ایل او ایس ون" کے تازہ شمارے میں اس تحقیق کی مکمل تفصیلات شائع ہوئی ہیں جن میں ماہرین نے واضح کیا ہے کہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اگرچہ زیادہ تر لوگوں کے لیے مفید ہے لیکن 18 سال سے کم عمر افراد اور حاملہ خواتین کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچا سکتی ہے۔

دماغ بچانا ہے تو سائیکل چلایئے اور تیز قدموں سے چلیے

کیلیفورنیا: روزانہ کی ورزش یا سائیکل چلانے کا عمل بالخصوص بزرگوں میں الزائیمر، ڈیمنشیا اور دیگر دماغی امراض سے دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے دماغی اور جسمانی فوائد سامنے آتے رہے ہیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تیز قدمی دماغی زوال کو بھی روک سکتی ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ جسمانی طور پر متحرک رہنے کا عمل دماغ میں کسی بھی طرح کی اندرونی جلن یا انفلیمیشن کو کم کرتا ہے۔ یہ اندرونی سوزش جسم کے کسی بھی مقام پر ہو وہ غیر معمولی امراض کی وجہ بنتی ہے جن میں کینسر، امراض قلب اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔ نئی تحقیق کے تحت بزرگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیز قدموں سے چلنے اور ممکن ہو تو سائیکل چلانے کو معمول بنائیں کیونکہ اس سے اکتسابی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور دماغ توانا بنتا ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو کیٹلن کیسالیٹو اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ اگرچہ ڈیمنشیا اور الزائمر کو اب بھی مکمل طور پر نہیں سمجھا گیا ہے۔ پروفیسر کیٹلن کے مطابق دماغ کے امیناتی خلیات مائیکروگلیا کہلاتے ہیں۔ یہ دماغ سے مضر اثرات صاف کرتے ہیں، لیکن ان کی غیر معمولی سرگرمی سے سوزش، اعصابی بیماری اور دماغی سگنل میں خلل ڈالتی ہے۔ ورزش اس غیر معمولی تحریک کو لگام دیتی ہے۔ سائنسدانوں نے 167 بوڑھے افراد کا جائزہ لیا ہے جس میں ورزش اور مائیکروگلیئل خلیات کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے۔ لیکن کچھ شرکا ایسے بھی تھے جن میں کسی قسم کی دماغی تنزلی نہیں تھی۔ تمام رضاکاروں کو ایک سے دس روز تک دماغی سرگرمی نوٹ کرنے والی ٹوپی بھی پہنائی گئی تھی جو 24 گھنٹے سرگرمی کو نوٹ کرتی رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ ورزش سے گلیئل خلیات کی غیر معمولی بلکہ مضر سرگرمی میں کمی واقع ہوئی۔ پھر یہ بھی پتا چلا کہ اگر کوئی ڈیمنشیا یا الزائیمر کا مریض ہے تو ورزش نے اس کے دماغ کو بہت فائدہ پہنچایا اور اعصابی انحطاط کم ہوگیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب ڈاکٹر بزرگوں کو بھی ہفتے میں 120 سے 150 منٹ تک تیز قدموں سے

موسم سرما میں لاحق ہونے والی بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟

جوں جوں سردی کا موسم قریب آتا ہے، ننھے منے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا، اس لیے وہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں، سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا بچوں میں ہونے والی عام علامات ہیں۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن کوئی اور بیکٹیریا بھی انفیکشن کرسکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیہ اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہو سکتے ہیں جس سے بچے کے لیے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ علاج اور بچاؤ:-1 نظام تنفس کے اوپر کے حصہ کی بیماریاں جنہیں URTI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہیں یا پھر بیکٹیریا کی وجہ سے۔ ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے کے دوسرے حصے سوجے اور پھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات و سکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے اور ان حالات میں بچے کو ایک صاف اور ہوادار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچوں کو اس سے دور رکھا جائے۔ -2 بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کچھ نہ کچھ کھلاتے پلاتے رہنا چاہیے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ مائیں اس صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہیے اور زیادہ تر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ -3 بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا

سپریم کورٹ ڈلیوال کی صحت کے معاملے میں پنجاب کے جواب سے غیر مطمئن

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے 70 سالہ کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال کا علاج کرانے کا حکم دیا ہے، جو زرعی پیداوار کی کم از کم امدادی قیمت کی قانونی ضمانت اور دیگر مطالبات پر زور دینے کے لئے پنجاب-ہریانہ کھنوری سرحد پر ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال پر ہیں۔ عدالت نے پنجاب حکومت کے جواب پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کل ایک بار پھر سخت سرزنش کی اور جواب دینے کا اسے ایک اور موقع دیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس سدھانشو دھولیا کی خصوصی تعطیلاتی بنچ نے توہین عدالت کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہا "ہم پنجاب کے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کے حلف ناموں سے بالکل مطمئن نہیں ہیں۔" بنچ نے مسٹر ڈلیوال کو طبی امداد فراہم کرنے میں ناکامی پر ایک بار پھر پنجاب حکومت پر سخت تنقید کی اور کہا کہ وقت ختم ہو رہا ہے۔ اس بحران کو جلد از جلد ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ خصوصی بنچ نے ریاست کے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کے علاوہ پنجاب کے ایڈووکیٹ جنرل گرومندر سنگھ کے دلائل سننے کے بعد کہا "ہم صرف یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہم 20 دسمبر کے حکم کی تعمیل کے سلسلے میں پنجاب کی طرف سے کی گئی کوششوں سے مطمئن نہیں ہیں۔"

"خصوصی سماعت کے دوران مسٹر سنگھ نے کہا کہ مسٹر ڈلیوال نے طبی مداخلت سے انکار کر دیا تھا (مظاہرے کی جگہ سے اسپتال لے جانے کے لیے) اور کہا کہ ایسا کوئی بھی قدم تحریک کے مقصد کو نقصان پہنچائے گا۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ ایک دن پہلے، ریاستی ایم ایل ایز اور وزراء کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے کسان لیڈر مسٹر ڈلیوال کو طبی امداد لینے کے لئے راضی کرنے کی کوشش کی تھی لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ "کسان لیڈر کو منانے کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں۔ اس پر بنچ نے کہا "یہ سب ظاہر کرتا ہے کہ آپ ان کے وہاں رہنے کے سبب کی حمایت کر رہے ہیں۔" مسٹر سنگھ نے کہا "ہم زمینی صورتحال سے لاعلم نہیں رہ سکتے ...... ہمیں تصادم سے پہلے سمجھوتہ کرنا ہوگا۔" انہوں نے اشارہ کیا کہ کسی بھی زبردستی مداخلت سے زمینی صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان لیڈروں نے نوجوانوں کو موقع پر جمع ہونے کی اپیل کی ہے تاکہ مسٹر ڈلیوال کو وہاں سے نکلنے سے روکا جائے کیونکہ اس جگہ کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ اس پر بنچ نے کہا "اس صورتحال کو کس نے ہونے دیا...... جب تک یہ بھیڑ کسانوں کی تحریک کا حصہ ہے، یہ سمجھ میں آتا ہے۔ لیکن کسی شخص کو اسپتال لے جانے سے روکنا اس کے حکم کی مکمل خلاف ورزی ہے۔" بنچ نے ایڈووکیٹ جنرل سے کہا یہ سب ایک مجرمانہ معاملہ ہے۔ یہ خودکشی پر اکسانے کا معاملہ ہے۔ آپ پہلے مسئلہ پیدا کریں اور پھر دلیل دیں کہ اب مسئلہ ہے، کچھ نہیں ہوسکتا۔ ایڈووکیٹ جنرل نے جواب دیا کہ ہم بے بس ہیں۔ ہم اس مسئلے سے نبرد آزما ہیں۔" اس پر بنچ نے ان سے پوچھا کہ کیا ہم یہ ریکارڈ کریں کہ ریاست بے بس ہے؟ اس پر ریاستی قانون سے متعلق افسر نے کہا کہ رہنما (جو بھوک ہڑتال پر ہیں) کی صحت کے معیارات مستحکم پائے گئے ہیں۔ اس کے بعد بنچ نے سخت الفاظ میں کہا "کوئی پیشگی شرط قابل قبول نہیں ہے۔ اس قسم کا رویہ ہمارے لیے قابل قبول نہیں ہے۔" سماعت کے دوران ایک وکیل نے کہا کہ مسٹر ڈلیوال بھی کینسر کے مریض ہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے ہریانہ حکومت کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ پنجاب پولیس یہ نہیں کہہ سکتی کہ وہ صورتحال میں مداخلت نہیں کر سکے گی۔

نوجوان تخلیق کاروں کی متحرک خدمات بھارت کو

پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کی طرف فروغ دے رہی ہیں/ نریندر مودی

نئی دہلی// بھارت کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے اپنے 'من کی بات' کی 117ویں قسط میں بھارت کے تخلیقی اور انٹرٹینمنٹ شعبے کے لیے ایک اہم سنگ میل کے بارے میں دلچسپ خبر ساجھا کی۔ قوم سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ بھارت اگلے سال 5 سے 9 فروری 2025 تک پہلی بار ورلڈ آڈیو ویژول انٹرٹینمنٹ سمٹ (ویوز) کی میزبانی کرے گا۔ ویوز سمٹ کا موازنہ ڈیووس جیسے عالمی پروگراموں سے کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس بات کو اجاگر کیا "دنیا کے سامنے بھارت کی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا ایک بہت بڑا موقع ہے۔ میڈیا اور انٹرٹینمنٹ انڈسٹری کے ساتھ ساتھ دنیا بھر سے تخلیقی ذہن بھی بھارت میں جمع ہوں گے۔ یہ سمٹ بھارت کو عالمی مواد کی تخلیق کا مرکز بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔" انھوں نے ویوز کی تیاریوں میں نوجوان تخلیق کاروں کے اہم کردار پر زور دیا جو بھارت کی تخلیقی برادری کے متحرک جذبے کا غماز ہے۔ انھوں نے ملک کے نوجوانوں کے جوش و خروش اور بڑھتی ہوئی تخلیقی معیشت میں ان کے تعاون پر فخر کا اظہار کیا، جو بھارت کو 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کی طرف بڑھنے میں ایک اہم محرک ہے۔ انھوں نے کہا کہ چاہے آپ ایک نوجوان تخلیق کار ہوں یا قائم آرٹسٹ، بالی ووڈ یا علاقائی سینما سے وابستہ ہوں، ٹی وی انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے پروفیشنل ہوں، اینی میشن، گیمنگ کے ماہر ہوں یا انٹرٹینمنٹ ٹیکنالوجی میں جدت طراز ہوں، میں آپ کو ویوسمٹ کا حصہ بننے کی اپیل کرتا ہوں۔ ویوز سمٹ بھارت کی تخلیقی صلاحیتوں کے لیے ایک عالمی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرنے کے لیے تیار ہے، تعاون کو فروغ دے گا اور عالمی معیار کے مواد کی تخلیق کے مرکز کے طور پر ملک کی صلاحیت کو ظاہر کرے گا۔ یہ اینی میشن، گیمنگ، انٹرٹینمنٹ ٹکنالوجی، اور علاقائی اور مرکزی دھارے کے سنیما میں بھارت کی ترقی کو بھی اجاگر کرے گا۔ وزیر اعظم کی کارروائی کا مطالبہ بھارت کی تخلیقی معیشت کو فروغ دینے اور میڈیا اور انٹرٹینمنٹ میں عالمی رہنما کے طور پر اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

سری لنکا کی اقتصادی بحالی ہندوستان کی ترقی کیساتھ ہم آہنگ ہونی چاہئے/ وکرما سنگھے

نئی دہلی// سری لنکا کی اقتصادی بحالی کو ہندوستان کی "مستقل اور تیز اقتصادی ترقی اور تکنیکی ترقی" کے ساتھ جوڑنے سے جزیرے کے ملک کے لیے بڑی منڈیاں "قائم" ہوں گی اور اسے پچھلی دو دہائیوں کی قرضوں سے بھری ہوئی ترقی سے دور رہنے کا راستہ ملے گا۔ صدر رانیل وکرما سنگھے نے جمعہ کو منعقدہ ساتویں اٹل بہاری واجپائی میموریل لیکچر میں یہ بات کہی۔ تقریب کا اہتمام "نئی دہلی میں انڈیا ہیبی ٹیٹ سینٹر میں انڈیا فاؤنڈیشن کے ذریعے منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دو دہائیوں سے، سری لنکا کی معیشت نے بہت زیادہ قرضوں پر انحصار کیا ہے، جس کا نتیجہ دیوالیہ پن اور معاشی بدحالی کی صورت میں نکلا ہے۔ لہذا، اس بیان میں حکمت عملی یہ ہے کہ ہماری اقتصادی بحالی کو ہندوستان کی پائیدار اور تیز اقتصادی ترقی اور تکنیکی ترقی کے ساتھ جوڑ کر سری لنکا کی اقتصادی ترقی کو بڑھایا جائے۔ وکرما سنگھے نے مزید کہا کہ یہ امید تھی کہ ہندوستان 2040 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی اقتصادی طاقت بن جائے گا۔" اس وقت تک، تمل ناڈو کی جی ڈی پی (مجموعی گھریلو پیداوار) 1 ٹریلین ڈالر) سے تجاوز کر چکی ہوگی۔ یہ وہ پاور ہاؤس ہے جس سے سری لنکا کو ایک خطے کے طور پر جوڑنا ہے۔ وکرما سنگھے، جو سری لنکا کے چھ بار وزیر اعظم رہ چکے ہیں، اس سال ستمبر میں صدارتی دوڑ میں ڈسانائیکے سے ہار گئے تھے۔ انہوں نے 2022 میں معاشی بحران کے عروج پر سری لنکا کے رہنما کا عہدہ سنبھالا تھا، جب ملک نے ادائیگیوں کے توازن کے بحران کی وجہ سے خود کو دیوالیہ قرار دیا تھا۔ نئی دہلی نے 4 بلین ڈالر کے ہنگامی قرضوں کے ساتھ قدم اٹھایا، جس سے معیشت کو اس حد تک برقرار رکھنے میں مدد ملی جب تک کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ بیل آؤٹ پیکج پر بات نہیں کی جا سکتی۔ تاہم، ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان تعلقات، خاص طور پر گہرے اقتصادی روابط کا، ہمیشہ جزیرہ نما ملک میں مقامی طور پر خیر مقدم نہیں کیا جاتا ہے۔" 2017 میں، دونوں حکومتوں نے دوطرفہ اقتصادی تعاون کے ایجنڈے کے تحت اقتصادی منصوبوں میں تعاون کے بارے میں ایک مفاہمت کی یادداشت (مفاہمت کی یادداشت) پر دستخط کیے تھے

پی ایم انٹرن شپ اسکیم کے تحت 1.27 لاکھ مواقع کیلئے 6.21 لاکھ درخواستیں موصول

نئی دہلی// حکومت نے اتوار کو کہا کہ پردھان منتری انٹرن شپ اسکیم کے تحت 1.27 لاکھ مواقع کے لیے تقریباً 6.21 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں اور انتخاب کا عمل جاری ہے۔ اس اسکیم کا، جس کا اعلان 2024 کے مرکزی بجٹ میں کیا گیا تھا، اس کا مقصد پانچ سالوں میں ٹاپ 500 کمپنیوں میں 1 کروڑ نوجوانوں کو انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اسکیم کا ایک پائلٹ پروجیکٹ، 3 اکتوبر کو شروع ہوا، جس کا مقصد 2024-25 کے دوران 1.25 لاکھ انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اتوار کو ایک ریلیز میں، کارپوریٹ امور کی وزارت نے کہا کہ 1.27 لاکھ انٹرنشپ مواقع کے مقابلے میں تقریباً 6.21 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ "انٹرن شپ کے لیے انتخاب کا عمل جاری ہے۔" پارٹنر کمپنیوں نے انٹرن شپ اسکیم پورٹل پر تقریباً 1.27 لاکھ انٹرنشپ مواقع پوسٹ کیے ہیں۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ تقریباً 4.87 لاکھ افراد نے اپنا کے وائی سی مکمل کیا ہے اور پورٹل پر خود کو رجسٹر کرایا ہے۔ اسکیم کے تحت انٹرنز کو 12 ماہ کے لیے 5,000 روپے ماہانہ مالی امداد اور 6,000 روپے کی یک وقتی گرانٹ فراہم کی جائے گی۔ اس سال کیے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے، وزارت نے کہا کہ لاگت کے ریکارڈ اور آڈٹ کو کنٹرول کرنے والے فریم ورک میں اسٹیک ہولڈرز کے تبصروں اور وزارت کی مقرر کردہ کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد ترمیم کی جائے گی۔ مالی سال 2023-24 سے، وزارت نے کمپنیوں کو لاگت کی آڈٹ رپورٹس داخل کرنے کے لیے مقررہ ٹائم لائن پر عمل کرنے کے لیے باقاعدہ مشورے جاری کیے ہیں۔

ہندوستان کا الیکٹرانکس سیکٹر:
متوقع ترقی اور روزگار کے مواقع

نئی دہلی// ہندوستان کا الیکٹرانکس سیکٹر نمایاں ترقی کے لیے تیار ہے، جس کا مقصد 2030 تک 500 بلین ڈالر مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ کا ہے، جو اس کی موجودہ 101 بلین ڈالر سے پانچ گنا زیادہ ہے۔ اس توسیع سے 2027 تک 12 ملین ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے، جس میں 3 ملین براہ راست کردار (بشمول انجینئرز، آئی ٹی پیشہ ور افراد، اور AI/ML ماہرین) اور 9 ملین بالواسطہ ملازمتیں شامل ہیں۔ اس شعبے کی موجودہ پیداوار پر موبائل فون (43٪) کا غلبہ ہے، اس کے بعد صارف اور صنعتی الیکٹرانکس (ہر ایک میں 12٪)، الیکٹرانک اجزاء (11٪) اور دیگر ابھرتے ہوئے طبقات ہیں۔ تاہم، قابلیت کا کافی فرق ایک چیلنج ہے، جس میں سیمی کنڈکٹرز اور الیکٹرو مکینیکل حصوں جیسے شعبوں میں ہنر مند پیشہ ور افراد کی شدید کمی اس شعبے کے مہتواکانکشی اہداف کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے ٹارگٹڈ ہنر مندی کے پروگراموں کے ذریعے افرادی قوت کی مہارتوں کو صنعت کی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ اپرنٹس شپ کے اندراج میں اضافہ (2027 تک 20 لاکھ تک) پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ ایک کثیر الجہتی نقطہ نظر جس میں ہنر مندی، بنیادی ڈھانچے، پالیسی مداخلتوں، اور صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان شراکت داری کو فروغ دینا شامل ہے، ہندوستان کے لیے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں عالمی رہنما بننے کے اپنے وژن کو حاصل کرنے کے لیے، بہت اہم ہے۔

ہندوستان تیل کی درآمدات کو متنوع بنایا
بڑھتی ہوئی مانگ کے درمیان گیانا کے طویل مدتی سودے محفوظ کیا

نئی دہلی// مشرق وسطی میں ہندوستان کے روایتی خام تیل فراہم کرنے والوں کا حصہ جسے پہلے ہی روس سے سخت مقابلے کا سامنا ہے، میں کمی متوقع ہے کیونکہ دنیا کا تیسرا سب سے بڑا درآمد کنندہ گیانا سے طویل مدتی معاہدوں پر نظر رکھتا ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل کموڈٹی انسائٹس کے مطابق، ہندوستان اپنی تیل کی طلب میں اضافے کی شرح کو چین سے پیچھے چھوڑتے ہوئے سال کے اختتام پر تیار ہے، جو اسے تیزی سے بڑھتے ہوئے کھپت کے مراکز میں سے ایک بناتا ہے۔ یہ رجحان 2025 تک پھیلنے کی توقع ہے، جس سے جنوبی ایشیائی ملک کے ریفائنرز کو حوصلہ ملے گا۔ ایس اینڈ پی گلوبل کموڈٹی انسائٹس میں ساؤتھ ایشیا آئل ریسرچ لیڈ ابھیشیک رنجن نے کہا "ہندوستان کی ٹوکری میں مشرق وسطی کے خام تیل کی ترسیل کا حصہ متنوع ہونے کی وجہ سے درآمدی ذرائع کے چند فیصد پوائنٹس کی کمی کا امکان ہے۔ لیکن، مجموعی طور پر، ہندوستان کی درآمدی ٹوکری میں کروڈ کے درجات درمیانے درجے کے رہنے کی توقع ہے اور ہمیں 2025 میں کھٹے کروڈ کے حصہ میں نمایاں کمی کی توقع نہیں ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل کے اعداد و شمار کے مطابق، جنوری سے ستمبر 2024 تک روس سے ہندوستان کی خام تیل کی درآمدات 1.7 ملین بیرل یومیہ (mb/d) رہی، جو کل درآمدات کا 40 فیصد سے زیادہ ہے۔ عراق 940,000 بیرل یومیہ کے ساتھ دوسرا سب سے بڑا فراہم کنندہ تھا، جبکہ سعودی عرب نے اسی مدت میں 623,000 بیرل یومیہ سپلائی کیا۔ یہ تیسرا سب سے بڑا سپلائر بنا۔ جنوری سے ستمبر کے دوران امریکہ سے درآمدات 215,000 بیرل یومیہ رہی، جس سے متحدہ عرب امارات کے بعد یہ پانچواں سب سے بڑا سپلائر بن گیا، جس نے 423,000 بیرل یومیہ سپلائی کیا۔

ہندوستان کا ٹیلی کام سیکٹر 6GAL ایڈوانسمنٹس اور چیلنجز

نئی دہلی// ہندوستان کا ٹیلی کام سیکٹر، 1.2 بلین سبسکرائبرز اور نمایاں 5G تعیناتی (460,000 سے زیادہ 5G BTS سائٹس اور 125 ملین صارفین کے 2026 تک 350 ملین تک پہنچنے کا تخمینہ ہے) فعال طور پر مصنوعی ذہانت (AI) کے انضمام اور 6G کی ترقی پر عمل پیرا ہے، جس میں 5٪ سے عالمی 6G پیٹنٹ کا 10٪ زیادہ ٹی ایم ٹی کمپنیاں پہلے سے ہی مکمل طور پر مربوط ہیں اور حکومت کا مقصد ہے۔ تاہم اس شعبے کو کافی چیلنجوں کا سامنا ہے، جس میں بڑے ٹریفک جنریٹرز (LTGs) کی طرف سے عائد کردہ مالی بوجھ، 2023 میں صنعت پر 10,000 کروڑ روپے اور خزانے کو 800 کروڑ روپے کے واجب الادا اخراجات کے ساتھ ساتھ غیر منظم اوور دی ٹاپ پر خدشات بھی شامل ہیں۔ کمیونیکیشن پلیٹ فارمز جو کہ TSPs کے ساتھ سخت سیکیورٹی کی پابندی کرتے ہوئے کھیل کا ناہموار میدان بناتے ہیں۔ مزید رکاوٹوں میں اہم 6 گیگا ہرٹز سپیکٹرم بینڈ کو فوری طور پر مختص کرنے کی ضرورت، غیر مجاز وائی فائی 6E راؤٹرز کے ارد گرد مسائل کا حل، اور جاری بنیادی ڈھانچے کی رکاوٹیں، دائیں راستے کے چیلنجز، اور سپیکٹرم مداخلت نیٹ ورک کی توسیع میں رکاوٹ ہے۔ سیلولر آپریٹرز ایسوسی ایشن آف انڈیا (COAI) انتظامی سپیکٹرم نیلامی ٹیلی کام نیٹ ورکس کے ساتھ ڈائریکٹ ٹو موبائل کے انضمام اور ابہام سے نمٹنے کے لیے یوسی کے ضوابط کو او ٹی ٹی سروسز تک بڑھانے کی وکالت کرتا ہے۔

مغربی بحیرہ عرب میں ہندوستانی بحریہ کی میری ٹائم سیکورٹی آپریشنز

نئی دہلی// 2024 میں، ہندوستانی بحریہ نے حوثیوں کے حملوں اور بحری قزاقی کے 25 سے زیادہ واقعات کا جواب دیتے ہوئے، مغربی بحیرہ عرب میں 30 سے زیادہ بحری جہاز تعینات کیے، جس کے نتیجے میں 400 سے زیادہ جانیں بچائی گئیں اور 90 لاکھ سے زیادہ تجارتی جہازوں کو لے جانے والے 230 میٹرک ٹن کارگو جس کی قیمت چار بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہے، زیادہ تجارتی جہاز محفوظ رہے۔ یہ آپریشنز ہندوستان کے 'خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی (SAGAR) ویژن کا حصہ ہیں، جس میں سمندری ڈومین کے بارے میں آگاہی بڑھانے، سلامتی کو یقینی بنانے، اور بحر ہند کے علاقے میں انسانی امداد اور آفات سے متعلق امداد فراہم کرنے پر توجہ دی گئی ہے۔

ٹاٹا گروپ اگلے 5 سالوں میں 5 لاکھ مینوفیکچرنگ نوکریاں پیدا کریگا

نئی دہلی// ٹاٹا گروپ اپنے پروجیکٹوں سے اگلے پانچ سالوں میں پانچ لاکھ نئی مینوفیکچرنگ ملازمتیں پیدا کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ ٹاٹا سنز کے چیئرمین این چندر شیکرن نے گروپ کے ملازمین کو اپنے نئے سال کے پیغام میں کہا "ہمارا گروپ اگلی نصف دہائی میں 500,000 مینوفیکچرنگ ملازمتیں پیدا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔" چندر شیکرن نے کہا کہ یہ ملازمتیں فیکٹریوں اور پروجیکٹس میں گروپ کی سرمایہ کاری سے حاصل ہوں گی جو نئے دور کی مصنوعات جیسے بیٹریاں، سیمی کنڈکٹرز، الیکٹرک گاڑیاں، شمسی آلات اور دیگر اہم ہارڈویئر تیار کرتی ہیں۔ یہ بھارت بھر میں سہولیات میں مذکورہ بالا سرمایہ کاری کا حصہ ہوں گے جو فیکٹریوں اور پروجیکٹس جو بیٹریاں، سیمی کنڈکٹرز، الیکٹرک گاڑیاں، شمسی آلات اور دیگر اہم ہارڈویئر تیار کریں گے جو کل کی معیشت میں مرکزی کردار ادا کریں گے۔ ٹاٹا سنز کے چیئرمین اپنے خط میں شامل کیا کہاں مینوفیکچرنگ ملازمتوں کے علاوہ، گروپ اپنی خوردہ، ٹیک سروسز، ایئر لائنز اور مہمان نوازی کی صنعت میں دیگر خدمات میں ملازمتیں بھی پیدا کرے گا۔ چندر شیکرن نے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں گروپ کے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ سات سے زیادہ نئے مینوفیکچرنگ پلانٹس پر تعمیر شروع ہو چکی ہے جس میں، بشمول دھولیرا، گجرات میں بھارت کا پہلا سیمی کنڈکٹر فیب، اور آسام میں بالکل نیا سیمی کنڈکٹر OSAT پلانٹ شامل ہے۔ کرناٹک کے نرساپورہ میں الیکٹرانکس اسمبلی پلانٹ، تمل ناڈو کے پاناپکم میں ایک آٹوموٹو پلانٹ اور بنگلورو، کرناٹک میں نئی ایم آر او سہولیات موجود ہیں۔

آپ نے دہلی میں کانگریس پر بی جے پی کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا

نئی دہلی// دہلی میں کانگریس کے لیڈروں کے کچھ بیانات سے ناراض عام آدمی پارٹی (آپ) نے کانگریس پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس کے لیڈر اجے ماکن کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ آپ کے رہنماؤں نے آج کہا کہ وہ کانگریس کو آل انڈیا اپوزیشن اتحاد انڈیا سے نکالنے کے مطالبے کو اٹھانے پر بھی غور کر رہے ہیں۔ ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب دہلی میں کانگریس کے سینئر لیڈر اجے ماکن نے کہا ہے کہ کانگریس نے ماضی میں دہلی میں آپ کے سربراہ اروند کیجریوال کی حمایت کر کے غلطی کی، جس کا خمیازہ پارٹی اب بھی بھگت رہی ہے۔" کانگریس کے لیڈر اجے ماکن بی جے پی کی طرف سے بھیجے گئے اسکرپٹ کو پڑھتے ہیں اور آپ کے لیڈروں کو نشانہ بناتے ہیں۔" آپ کے لیڈر سنجے سنگھ نے وزیر اعلیٰ آتشی کے ساتھ یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا" اروند کیجریوال جی نے دہلی کے لوگوں کے لیے بجلی، پانی، صحت اور تعلیم کا بندوبست کیا، لیکن کانگریس نے کیجریوال جی کو غدار کہا۔" آپ کے لیڈر مسٹر سنگھ نے کانگریس سے مسٹر ماکن کے خلاف جلد از جلد کارروائی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کانگریس ایسا نہیں کرتی ہے تو وہ کانگریس کو انڈیا اتحاد سے الگ کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ کانگریس ہائی کمان 24 گھنٹے کے اندر اجے ماکن کے خلاف کارروائی کرے ورنہ ہم کانگریس کو انڈیا اتحاد سے الگ کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ محترمہ آتشی نے کانگریس پر بی جے پی کے ساتھ ملی بھگت کا الزام بھی لگایا اور کہا کہ کانگریس امیدواروں کی فہرست کانگریس کے دفتر میں نہیں بلکہ بی جے پی کے دفتر میں بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے لوگ کیجریوال پر غداری کا الزام لگا رہے ہیں لیکن آج تک کانگریس نے بی جے پی کے کسی لیڈر پر غداری کا الزام نہیں لگایا۔ کانگریس کے لیڈروں نے میرے اور کیجریوال جی کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی لیکن آج تک بی جے پی کے خلاف کوئی شکایت درج نہیں کرائی۔ انہوں نے کہا" دہلی اسمبلی انتخابات میں کانگریس کے امیدواروں کو بی جے پی کی طرف سے فنڈ فراہم کیا جا رہا ہے۔" انہوں نے کانگریس پارٹی کی اعلیٰ کمان سے اجے ماکن اور دہلی یوتھ کانگریس کے لیڈروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا جنہوں نے عام آدمی پارٹی کے خلاف کھلے عام بیانات دیئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے خزانچی اور دہلی کے ایک اہم کانگریسی رہنما نے بدھ کو کہا تھا کہ دہلی میں اروند کیجریوال کی آپ پارٹی کے ساتھ اتحاد کرنا ایک غلطی تھی اور اس کی وجہ سے قومی سطح پر کانگریس کی یہ حالت ہوگئی۔ انہوں نے کانگریس کے ایک پروگرام میں کہا "میرے خیال میں دہلی میں کانگریس صرف اس لیے کمزور ہوئی کہ اس نے 2013 میں (کیجریوال کی پہلی حکومت میں) 40 دن تک آپ کی حمایت کی تھی۔

ہندوستان کا عالمی ٹکنالوجی ہب بننے کی کوشش

نئی دہلی// ہندوستان میں الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت (MeitY) ملک کو ایک سرکردہ عالمی ٹیکنالوجی مرکز کے طور پر قائم کرنے کے لیے کئی اقدامات کر رہی ہے، جس میں مصنوعی ذہانت (AI)، سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ، اور مہارت کی ترقی پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ میں اہم سرمایہ کاری کو سیمی کون انڈیا پروگرام کے تحت منظوری دی گئی ہے، جس میں ٹاٹا الیکٹرانکس کی جانب سے سیمی کنڈکٹر فیب سہولت کے لیے 91,526 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور مختلف کمپنیوں کی کئی دیگر OSAT سہولیات شامل ہیں۔ انڈیا اے آئی مشن نے نیشنل AI پورٹل (INDIAai) شروع کیا ہے، جو AI سے متعلق معلومات کا ایک مرکزی وسیلہ ہے، اور ایراوت پروجیکٹ، کافی AI کمپیوٹنگ انفراسٹرکچر فراہم کرتا ہے۔ 2024 میں 6ویں جی پی اے آئی وزارتی کونسل کی میٹنگ کی میزبانی کرتے ہوئے مصنوعی ذہانت پر عالمی شراکت داری میں اخلاقی اور جامع AI ترقی کے لیے ہندوستان کی وابستگی اس کے قائدانہ کردار کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے۔ الیکٹرونکس سیکٹر کی ترقی کو سپورٹ کرنے کے لیے، موڈیفائیڈ الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کلسٹرز اسکیم کافی سرمایہ کاری کو راغب کر رہی ہے اور ہندوستان کی متعدد ریاستوں میں بے شمار ملازمتیں پیدا کر رہی ہے۔ مزید برآں، پردھان منتری گرامین ڈیجیٹل سکشرتا ابھیان اور ESDM سیکٹر میں مہارت کی ترقی کی نئی اسکیموں کا مقصد ڈیجیٹل خواندگی کو بڑھانا اور ایک ہنر مند افرادی قوت پیدا کرنا ہے، جس سے ہندوستان کی تکنیکی ترقی کو تقویت ملے گی۔

ہندوستان اور چین ایل اے سی پر زمینی صورتحال پر اتفاق رائے پر پہنچ گئے

نئی دہلی// ہندوستانی وزارت دفاع نے اعلان کیا کہ ہندوستان اور چین نے سفارتی اور فوجی سطح پر بات چیت کے بعد لائن آف ایکچوئل کنٹرول (LAC) کے ساتھ بعض علاقوں میں زمینی صورتحال کو بحال کرنے کے لیے ایک وسیع اتفاق رائے پر پہنچ گئے ہیں۔ اس اتفاق رائے میں ڈیپسانگ اور ڈیمچوک جیسے رگڑ کے مقامات سے دستوں کی دستبرداری اور ان کی جگہ کی منتقلی، بعد میں مشترکہ تصدیق اور ان علاقوں میں روایتی گشت کی سرگرمیوں کا دوبارہ آغاز شامل ہے۔ وزارت دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ جہاں ایل اے سی کے ساتھ ساتھ مجموعی صورتحال مستحکم ہے، وہیں یہ احساس بھی ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان جاری بات چیت اور تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ ایل اے سی پر پیش رفت کے باوجود، ایم او ڈی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ہندوستانی فوج اپنی تمام سرحدوں، بشمول ایل اے سی اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر آپریشنل تیاریوں کی اعلیٰ حالت کو برقرار رکھتی ہے اور جموں و کشمیر کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

خاتونِ جنت محبوبِ خدا کی محبوب بیٹی

تحریر
پیرزادہ مولوی بلال یوسف

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیٹیوں میں سے سب سے چھوٹی شہزادی ہیں۔ آپ کا اسم مبارک "فاطمہ" ہے۔ آپ کا لقب بتول اور زہرا ہے۔ بتول کا معنی ہے منقطع ہونا' کٹ جانا چونکہ آپ دُنیا میں رہتے ہوئے بھی دُنیا سے الگ تھیں لہٰذا بتول لقب ہوا۔

زہرا بمعنی کلی آپ جنت کی کلی تھیں۔ آپ کے جسم پاک سے جنت کی خوشبو آتی تھی۔ اس لئے آپ کا لقب زہرا ہوا۔ مختلف روایات کے مطابق آپ اعلان نبوت سے ایک سال یا پانچ سال پہلے پیدا ہوئیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَاطِمَۃُ بَضْعَۃٌ مِّنِّیْ فَمَنْ اَغْضَبَھَا اَغْضَبَنِیْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ یُرِیْبُنِیْ مَا اَرَابَھَا وَیُؤْذِیْنِیْ مَا اٰذَاھَا "(حضرت) فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے انہیں ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا اور ایک روایت میں ہے جو چیز انہیں پریشان کرے مجھے پریشان کرتی ہے اور جو انہیں تکلیف دے وہ مجھے ستاتا ہے۔

ہجرت کے دوسرے سال غزوۂ بدر کے بعد نبی کریم نے ان کا نکاح امیر المومنین حضرت سیدنا علی سے کردیا۔ نکاح کے موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے علی آپ کے پاس کوئی چیز ہے؟

امیر المومنین حضرت سیدنا علی نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک گھوڑا اور ایک زرہ ہے۔ آپ نے فرمایا: گھوڑا جہاد کے لئے ضروری ہے۔ زرہ کو فروخت کرڈالو۔ امیر المومنین حضرت سیدنا علی فرماتے ہیں میں نے زرہ اُٹھائی اور بازار مدینہ منورہ میں چلا گیا اور میں نے یہ زرہ امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان ذوالنورین کے ہاتھ 400 (چار سو) درہم میں فروخت کردی۔

حضرت فاطمہؓ نبی کریم ﷺ کی سب سے محبوب صاحبزادی ہیں۔ آپ کا لقب زہرا ہے۔ آپؓ بعثت نبوی ﷺ سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں۔ آپؓ کی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون تھیں۔ حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جنتی خواتین میں افضل ترین خدیجہ، فاطمہ، مریم اور آسیہ ہیں"۔ ایک اور حدیث میں آپ کو تمام عورتوں کی سردار بھی کہا گیا ہے۔ حضرت فاطمہؓ کم عمری سے ہی نہایت زیرک اور حق پرست تھیں۔ مکی دور کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک روز نبی پاک ﷺ کعبہ کے قریب نماز ادا کرنے میں مصروف تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو ایذاء پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ "عقبہ بن معیط" نامی سردار جو دیگر سرداران قریش کے ساتھ وہاں موجود تھا اور آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھ رہا تھا، وہاں سے اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی اٹھا لایا۔ اونٹ کی وزنی اوجھڑی اس نے سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ اس دوران کسی نے حضرت فاطمہؓ کو اس واقعہ کی خبر کردی، یہ سن کر آپؓ خانہ کعبہ پہنچیں اور روتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اپنے والد کی پشت سے وہ اوجھڑی ہٹائی، اور قریش کے ان سرداروں تنبیہ کی۔۔

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا "بیٹا صبر کرو۔ اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذاء رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنہوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضامندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت علیؓ نے اپنی زرہ بیچ کر مہر ادا کیا۔ نیز شادی کے سامان اور گھر کی ضروری اشیاء کا انتظام کیا۔ غرض حضرت فاطمہؓ کا نکاح انتہائی سادگی سے سرانجام پایا۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر خصوصی طور پر ان دونوں کے لیے دعا فرمائی۔ حضرت فاطمہؓ نے نہایت سادہ اور پر مشقت زندگی بسر فرمائی۔ گھر کے تمام کام خود سرانجام دیتی یہاں تک کہ چکی بھی خود پیستیں، جس کی وجہ سے آپؓ کے ہاتھوں میں آبلے پڑ جاتے تھے۔ گھریلو ذمہ داریوں میں مدد کے لیے آپؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر ایک لونڈی کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "بیٹی! میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں، جو لونڈی اور غلام سے بہتر ہو؟ آپ بولیں "میرے پیارے ابا جان! فرمائیے وہ کیا بات ہے؟"۔ آپ ﷺ نے انہیں نصیحت فرمائی کہ جب رات کو آرام کرنے لگو تو 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمد للہ 33 اللہ اکبر پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ لونڈی یا غلام سے بہتر ہے۔ حضرت فاطمہؓ نے اصرار کرنے کی بجائے انتہائی سعادت مندی سے فرمایا کہ "میں اللہ اور اس کے رسول کی رضا پر راضی ہوں۔ تسبیح کے یہ کلمات "تسبیحات فاطمہ" کے نام سے معروف ہیں۔ اپنی محبوب بیٹی کے لیے نبی اکرم ﷺ نے مال و دولت اور آسائشات کو پسند نہیں فرمایا۔ گویا حقیقی محبت کا پیمانہ یہ نہیں کہ جس سے محبت ہو اس کے قدموں میں تمام دنیاوی نعمتیں ڈھیر کردی جائیں، بلکہ محبت کا تقاضا ہے یہ کہ محبوب ہستی کی آخرت سنوارنے کے لیے حتی المقدور کوشش کی جائے۔

آپؓ عادات و اطوار اور حلیہ میں اپنے والد محترم سے مشابہت رکھتی تھیں، نیز بے حد سخی اور فیاض تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کو حضرت فاطمہؓ سے خصوصی لگاؤ تھا۔ وہ اپنے والد محترم کو دیکھتے ہی احتراماً کھڑی ہوجاتیں۔ اسی طرح حضرت فاطمہؓ جب آپ کے گھر تشریف لے جاتیں تو آپ ﷺ بھی کھڑے ہوکر شفقت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ کو اپنی تمام اولاد سے بڑھ کر چاہتے تھے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا "فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو چیز اسے اذیت دے، اس سے مجھے اذیت ہوتی ہے اور جو بات اسے پریشان کرے وہ مجھے پریشان کرتی ہے"۔ آپ ﷺ کی علالت کے دوران ایک مرتبہ حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ آپ ﷺ نے انہیں اپنے پاس بٹھا کر سرگوشی میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ رونے لگیں۔ آنحضور ﷺ نے دوبارہ ان سے آہستہ آواز میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ مسکرانے لگیں۔ آنحضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت عائشہؓ کے دریافت فرمانے پر حضرت فاطمہؓ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ "اے فاطمہ! میرے وصال کا وقت قریب آگیا ہے اور میرے گھر والوں میں سے تم سب سے پہلے مجھ کو ملوگی اور میں تمہارے لیے کتنا بہترین پیش رو ہوں"۔ "اس موقع پر میں رو پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ تم تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار بنو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی"۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالی نے حضرت حسنؓ اور حسینؓ جیسے بے مثال بیٹے عطا فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ "جس نے حسن اور حسین سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالی نے دو بیٹیاں حضرت زینبؓ اور ام کلثومؓ بھی عطا فرمائیں۔ حیا ایمان کا لازمی جزو ہے۔ خصوصاً ایک عورت کا تو زیور ہی حیا ہے، آپؓ میں ایمان کا یہ حصہ بھی بدرجہ اتم موجود ہے۔ آپؓ حد درجہ حیادار اور گوشہ نشین خاتون تھیں۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کی بہترین صفت کے بارے میں پوچھا تو حضرت فاطمہؓ نے جواب دیا کہ "عورت کی سب سے اعلیٰ وارفع خوبی یہ ہے کہ نہ وہ کسی غیر مرد کو دیکھے اور نہ کوئی غیر مرد اسے دیکھے۔ آپؓ نے وفات سے پہلے اپنی تدفین کے بارے میں جو ہدایات فرمائیں، ان میں پردے کا خیال رکھنے بارے میں باتیں بھی تھیں۔ حیا کا اس سے اعلیٰ درجہ کیا ہوسکتا ہے کہ انسان موت کے بعد بھی اپنے پردے کا خیال سے غافل نہ ہو۔

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی وفات ہجرت کے گیارویں سال ماہ رمضان میں نبی پاک ﷺ کے وصال کے چھے ماہ بعد ہوئی، آپؓ کا انتقال رات کے وقت ہوا اور ان کی وصیت کے مطابق انہیں رات کے وقت ہی دفن کیا گیا۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی سب سے محبوب صاحبزادی ہیں۔ اپ رضی اللہ عنہا کا لقب زہرا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا بعثت نبوی ﷺ سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں۔ آپ رضی اللہ عنہا کی والدہ حضرت خدیجتہ الکبری رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون تھیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جنتی خواتین میں افضل ترین خدیجہ، فاطمہ، مریم اور آسیہ ہیں"۔ ایک اور حدیث میں آپ کو تمام عورتوں کی سردار بھی کہا گیا ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کم عمری سے ہی نہایت زیرک اور حق پرست تھیں۔ مکی دور کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک روز نبی پاک ﷺ کعبہ کے قریب نماز ادا کرنے میں مصروف تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو ایذا، پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ "عقبہ بن معیط" نامی سردار جو دیگر سرداران قریش کے ساتھ وہاں موجود تھا اور آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھ رہا تھا، وہاں سے اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی اٹھا لایا۔ اونٹ کی وزنی اوجھڑی اس نے سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ اس دوران کسی نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اس واقعہ کی خبر کر دی، یہ سن کر آپ رضی اللہ عنہا خانہ کعبہ پہنچیں اور روتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اپنے والد کی پشت سے وہ اوجھڑی ہٹائی، اور قریش کے ان سرداروں تنبیہ کی۔۔

دین اسلام کی تبلیغ میں حضرت زینبؓ کا کردار

تحریر
اطہر بشیر

اگر کربلا میں موجود شیر دل خاتون جناب زینب بنت علی علیہ السلام کا ذکر نہ کی جائے تو کربلا کی کتاب ادھوری رہ جاتی ہے کیونکہ حضرت زینب ؓ نے کربلا میں اور کربلا کے بعد دین اسلام کا دفاع کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے جناب زینب یعنی باپ کی زینت گہوارہ ولایت کی تیسری اولاد ہیں یہ نام خدا نے اس دختر کے لئے انتخاب کیا تھا جو کہ اپنا پیغام پہنچا کر فخر تاریخ اور خاندان نبوت و ولایت کے لئے باعث افتخار بن گئی اسی لیے تاریخ کربلا جو کہ اسلام کی زندہ و جاوید تاریخ ہے زینب بنت علی علیہ السلام کا نام فداکاری کی وجہ سے درخشاں ہے جب جناب زینب پیدا ہوئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر پہ تھے جب سفر سے واپس تشریف لائے اور جناب زینب کی ولادت کی خبر سنی تو فرمایا فاطمہ کی اولاد میری اولاد ہے لیکن ان کے بارے میں خدا فیصلہ کرتا ہے اور اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کی کہ خداوند عالم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ سلام بھیجنے کے بعد فرماتا ہے کہ اس دختر کا نام زینب رکھ دیجئے اور اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کو آغوش مبارک میں لیا بوسہ دیا اور فرمایا میری وصیت ہے کہ سب اس بچی کا احترام کریں کہ یہ خدیجۃ الکبریٰ کی مانند ہیں یعنی جس طرح اسلام کی ترقی اور مقصد پیغمبر کی تکمیل کے لئے حضرت خدیجہ کی کوششیں نہایت ثمر بخش تھیں اسی طرح راہ خدا میں حضرت زینب کی استقامت و صبر بھی بقاء اسلام کے لیے اہمیت کا حامل ہے جناب زینب کی عظیم شخصیت کہ جس نے مرکز ولایت میں پرورش پائی اور بہترین تربیتوں کے سایہ میں پروان چڑھیں کی مثال ایک دریا کی مانند ہے آپ نے معرفت، انسانی فضائل و کمالات اور اخلاقی و تربیتی تجربات اپنے والدین سے حاصل کئے تھے اور باپ کے مکتب میں تعلیم حاصل کی تھی کہ انہوں نے کربلا، کوفہ و شام میں اپنی تعلیم کا مظاہرہ کیا اور اپنی تدبیر، شجاعت اور صبر و استقامت کے ذریعہ ثابت کردیا کہ ایسے باپ کی بیٹی ہے کہ جس نے پوری زندگی راہ خدا میں گزاری عدل پھیلایا اور تمام چیزوں کو اپنے محبوب پر قربان کردیا جناب زینب کی زندگی کا روشن ترین زمانہ وہ ہے کہ جس میں آپ امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ کاروان عشق و شہادت کے ساتھ ہیں جناب زینب نے واقعہ کربلا کے پورے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا مگر صبر و رضا میں اس طرح اعلیٰ تھیں کہ اپنے سرفراز خاندان کو حزب اللہ کہہ کر یزیدی فوج کی حرکتوں کو عدل کے خلاف قرار دیتی ہیں جناب زینب کو تاریخ اسلام پر اتنا عبور حاصل تھا کہ اس کا اندازہ آپ کی تقاریر سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے آپ نے دربار یزید میں بھی یزید کو منطقی باتوں سے دندان شکن جواب دیا اور آپ کی منطقی باتوں کا یزید کے پاس کوئی جواب نہ تھا قصر یزید میں جناب زینب کی رُسوا کن تقریر نے اور مسجد شام میں امام زین العابدین علیہ السلام کے خطبہ نے اہلبیت کے خلاف معاویہ کے چالیس سالہ مسموم پروپیگنڈے کو طشت از بام کردیا اور بنی امیہ کے مظالم سے پردہ اٹھا دیا اور ان کے سیاہ و تاریک کارنامے آشکار ہو گئے اور شام والے ہوش میں آگئے اور محسوس کرنے لگے کہ معاویہ اور یزید جھوٹے تھے اور جاہ طلب اور خونخوار ہیں آپ کے تقاریر نے یزید کے گھمنڈ اور جاہ و جلال کو مٹی میں ملادیا اور دکھایا کہ زینب سلام اللہ علیہا کو اپنے مقصد و راستے پر کامل ایمان تھا اور اس سلسلہ میں جانفشانی کرنے میں آپ نے دریغ نہ کیا تمام مراحل میں زینب سلام اللہ علیہا اپنے فرائض سے آگاہ تھیں جہاں خاموشی راس آتی تھی وہاں خاموشی اختیار کی جہاں فریاد کرنا چاہیے تھی وہاں فریاد کی جہاں صدائے احتجاج بلند کرنا چاہیے تھا وہاں احتجاج کیا تاریخ گواہ ہے کہ عورت نرم دل اور جذباتی ہوتی ہے لیکن یہ احساسات و جذبات جناب زینب کی فکر پر غالب نہ ہو سکے انہوں نے اپنی پوری زندگی میں خصوصاً سید الشہداء علیہ السلام کی خونی تحریک کے دوران اپنے آرام کو بھلا دیا تھا خود کو اور اپنے عزیزوں کو راہ خدا میں قربان کردیا تھا تمام مصیبتوں پر صبر کیا اور تمام سختیاں برداشت کئے جناب زینب علیہ السلام نے میدان کربلا میں بھی پردے کا اہتمام کیا جب پردہ چھن گیا تو خاک سے پردہ کیا اور تمام مستورات کو ایک پیغام دیا کہ اگر کوئی بھی مصیبت پیش آئے مگر حجاب وعفت کا ہمیشہ دفاع کرنا چاہیے جناب زینب بنت علی علیہ السلام نے جس بہادری، دلیری اور شجاعت سے یزید پلید کا مقابلہ کیا کہ دنیا میں اس کی مثال ملنا ناممکن ہی نہیں مشکل بھی ہے جو مجلسیں ہم آج امام بارگاہوں میں منعقد کرتے ہیں ان مجالس کی ابتداء جناب زینب نے ہی کیا اور ظلم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا عورتوں کی فطری ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور بنی نوع آدم کو حقیقت کی پاکیزہ راہ دکھانے میں جہاں مریم و آسیہ و ہاجرہ و خدیجہ اور طیب و طاہر صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہرا (س) کی عظیم شخصیت اپنے مقدس کردار کی روشنی میں ہمیشہ جبین تاریخ کی زینت بن کر نمونہ عمل ہیں وہاں جناب زینب بھی اپنے عظیم باپ کی زینت بن کر انقلاب کربلا کا پرچم اٹھائے ہوئے آواز حق و باطل سچ اور جھوٹ ایمان و کفر اور عدل و ظلم کے درمیان حد فاصل کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔ کربلا کی شیر دل خاتون زینب کبریٰ ہیں جو عقیلہ بنی ہاشم کہلاتی ہیں۔ انہیں سیدہ زینب نے کربلا کی سرزمین پر کسب کمال میں وہ مقام حاصل کیا جس کی سرحدیں دائرہ امکان میں آنے والے ہر کمال سے آگے نکل گئیں اور حضرت زینب کی شخصیت تاریخ بشریت کی کردار ساز ہستیوں میں ایک عظیم اور منفرد مثال بن گئیں حضرت زینب نے واقعہ کربلا میں اپنی بے مثال شرکت کے ذریعہ تاریخ بشریت میں حق کی سربلندی کے لڑے جانے والی سب سے عظیم جنگ اور جہاد و سرفروشی کے سب سے بڑے معرکہ کربلا کے انقلاب کو رہتی دنیا کے لئے جاوداں بنا دیا۔ جناب زینب کی قربانی کا بڑا حصہ میدان کربلا میں نواسہ رسول امام حسین کی شہادت کے بعد اہلبیت رسول کی اسیری اور کوفہ و شام کے بازاروں اور درباروں میں تشہیر سے تعلق رکھتا ہے جناب زینب نے اپنے وقت کے ظالم و سفاک ترین افراد کے سامنے پوری دلیری کے ساتھ اسیری کی پرواہ کیے بغیر مظلوموں کے حقوق کا دفاع کیا ہے اور اسلام و قرآن کی حقانیت کا پرچم بلند کیا محسن نقوی نے کیا خوب کہا ہے:

آیاتِ حق کی چھاؤں میں عصمت کا پھول تھیں
زینب کہیں علی تھیں کہیں بتول تھیں

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمۃ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنادیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالی ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمتہ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنادیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

عورت: جن سے ڈرتا ہے زمانہ سارا

تحریر
محمد صالح انصاری

ابھی چند دن بھی نہیں ہوئے جب دلّی پولیس اور ممبئی پولیس نے شکایت ملنے کے بعد کچھ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو گرفتار کیا تھا۔ جو بلّی بائی ایپ کے ذریعہ مسلم خواتین کے خلاف نفرت پھیلانے اور انکی نیلامی کرنے کا کام کرتے تھے۔ ابھی تک وہ سلسلہ چل رہا ہے اور نئے نئے نوجوان جو ابھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں انکی گرفتاریاں لگاتار ہو ہی رہی تھیں کہ اب ایک نیا معاملہ سامنے آ گیا۔ اور معاملہ بھی ٹھیک اسی طرح کا کہ کچھ اوباش اور بدمعاش قسم کے نوجوان کلب ہاؤس نام کے موبائل ایپ پر لڑکیوں کے خلاف گندی گندی نفرت آمیز باتیں کر رہے تھے اور حیرت کی بات یہ ہے کی یہ نوجوان نسل مسلم نفرت نے اتنی بری طرح گرفتار ہو چکے ہیں کہ خود لڑکیاں ہی لڑکیوں کے خلاف ایسے کاموں میں لڑکوں کا ساتھ دیتی نظر آ رہی ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر کیا وجہ ہے جو معاشرے میں اتنی زیادہ نفرت کی آندھی چل رہی ہے۔ ایک طرف پولیس نے روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے کوئی دوسری جگہ تلاش کر لی اور پھر سے اسی نفرت کے کام کو آگے بڑھانے لگے۔ ایسا لگتا ہے کہ ان لوگوں کو ایسے کاموں کو لیکر نشا ہو گیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پولیس اور قانون کی موجودگی میں بھی اپنے ماں، بہن اور بیوی جیسے پاک رشتوں کو تار تار کر رہیں ہیں اور انکو کسی طرح کا کوئی ڈر اور شرمندگی کا احساس تک نہیں ہے۔

اگر پولیس نے یہی کام گزشتہ سال جون اور جولائی کے مہینے میں سُلی ڈیل کے معاملے میں ہی کیا ہوتا اور گنہگاروں کو گرفتار کر کیفر کردار تک پہنچایا ہوتا تو آج انکے حوصلے بلند نہیں ہوتے اور نہ اُنکی اتنی ہمت ہوتی۔ ایسا لگتا ہے کہ اس معاملے میں نفرت کی سیاست کرنے والی ہماری نام نہاد حکومتوں کا بھی ہاتھ ہے اور یہ بات بلکل یقینی ہے کہ ہماری حکومتوں نے جو آئی ٹی سیل تیار کر رکھا ہے یہ سارا نفرت کا بازار انہیں لوگوں کا تیار کیا ہوا ہے۔ جسکی وجہ سے جب بھی کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو نام نہاد لڑکوں کی گرفتاریاں کر کے معاملے کو رفع دفعہ کر دیا جاتا ہے اور کچھ دنوں بعد کوئی اور یہ کام کرنے لگتا ہے۔ جبکہ اصل مجرم کا پتہ نہیں چلتا۔

ایسے میں ضرورت ہے کہ اس معاملے میں عدالت کا عمل دخل ہو اور عدالت اس معاملے کو اپنے طریقہ سے تفتیش کا کام انجام دے تاکہ یہ نفرت کا بازار بند ہو۔ نہیں تو وہ دن دور نہیں جب یہ نفرت مسلم خواتین سے باہر نکل کر راہ چلتی ہر خواتین کو اپنی زد میں لے لیگی اور ہم ایک وحشی معاشرے کہ حصہ بن جائیں گے۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ اس معاملے میں جن خواتین اور بہنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ ایسی باہمت اور باصلاحیت خواتین اور لڑکیاں ہیں جو حکومتوں کو ہر محاذ پر گھیر رکھی ہیں۔ انکے ہر غلط فیصلہ پر سوال کرتی ہیں اُن کو تنقید کا نشانہ بناتی ہیں اور اُنکی اصل حقیقت عوام کے سامنے لاتی ہیں۔ یہ ایسا کام ہے جو آج کی بڑی بڑی ٹی وی چینل کی انکر نہیں کر سکیں۔ الٹا ان کے لاکھ روکنے کی کوشش کے بعد بھی جب یہ حق اور سچ کی آواز نہیں رکی تو انھونے اب انسانیت کی ساری حدیں پار کر انکی عزت اور عصمت کو نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ لیکن انکو معلوم نہیں کی یہ خواتین اور لڑکیاں اب ڈرنے والے نہیں ہے اور اُنکا ہر حربہ ناکام ہو جائیگا۔ بھلا کوئی منزل پر پہنچ کر واپس آتا ہے۔ اور یہ لڑکیاں اب اپنی اصلی منزل کو پہچان گئی ہیں اب وہ کسی بھی حالت میں ڈر کر پیچھے نہیں جانے والی اب تو راستہ بہت آگے تک جائیگا اور نفرت کی حکومت اور سیاست کرنے والوں کو اُنکے انجام کی منزل کر رہیگی۔

اگر آپ تاریخ کا صفحہ اُلٹ کر دیکھیں تو ہر دور میں ایسے لوگ نکل آتے ہیں جو حق اور سچ کی آواز روکنے کے لیے ساری حدیں پار کر جاتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں جب محمد ﷺ کی آواز کو روکنے میں دشمنوں کی فوج ناکام ہوئی تو انھونے بھی یہی حربہ اختیار کیا تھا اور آپ ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ (رض) پر تہمت لگا دیا کہ شاید اس وجہ سے روک لیں گے۔ لیکن حق و انصاف کی آواز میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اسکو کسی بھی حال میں روکا نہیں جا سکتا اور ہندوستان میں خاص کر مسلم معاشرے میں جو یہ آواز اُٹھی ہے اب اسکو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی بس ضرورت ہے کہ ہم سب ملکر سچ کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملائیں۔

محکمہ صحت کا اپنے ملازمین کے تئیں حکمنامہ
باقی محکمہ جات کے ملازمین پر بھی لاگو ہو!

رواں ماہ کی گیارہ تاریخ کو محکمہ صحت کشمیر کی جانب سے ایک حکمنامہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ محکمہ ان مال زمین کو تنخواہیں نہیں دے گا جن کی ماہانہ کارکردگی غیر تسلی بخش ہوگی۔ حکمنامہ میں محکمہ کے سبھی ضلعی ذمہ داروں سے کہا گیا ہے کہ وہ محکمہ کے ہر ایک ملازم کی جانب سے مہینے کے دوران کئے گئے کام کی تفصیلات ہر ماہ ڈائریکٹوریٹ کو روانہ کریں تاکہ ان ملازمین کو تنخواہیں دینے یا نہ دینے کے حوالے سے کوئی فیصلہ لیا جا سکے۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ یہ حکمنامہ اس اعتبار سے انتہائی صحیح اقدام ہے کہ اس سے محکمہ کے کام کاج کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب رکھی جانے والی طبی سہولیات میں معقولیت آئے گی۔ اسی بیچ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے اکثر و بیشتر محکمہ جات میں ایسے مال زمین کی بھاری تعداد موجود ہے جن کا کام غیر تسلی بخش ہے یا جو محض تنخواہوں کے حصول کے روز ہی اپنے دفاتر میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل جنگلات کی اراضی کو غیر قانونی قبضہ جات سے آزاد کرانے کے لئے ایک مہم شروع کر دی اور اس مہم کے نتیجہ میں اب تک ہزاروں کنال اراضی کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرا لیا گیا ہے۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اس اراضی پر قبضہ ہو رہا تھا تو متعلقہ مال زمین کہاں سوئے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے اعلیٰ حکام کو اس چیز کی اطلاع نہیں کی یا اگر کہیں اعلیٰ حکام کو مطلع بھی کیا گیا تھا تو انہوں نے کاروائی کیوں نہیں کی۔ کیا ان مال زمین کے خلاف کاروائی ضروری نہیں بنتی جنہوں نے جنگلات کی زمین کو غیر قانونی قبضے میں جاتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر کے رکھیں؟۔ ایم جی نریگا سابق یو پی اے کی مرکزی کی جانب سے دیہی علاقوں کو ترقی اور روزگار کی فراہمی کے حوالے سے ایک انقلابی سکیم تھی جس کی عالمی سطح پر بھی پزیرائی ہوئی ہے تاہم یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جموں وکشمیر خاص کر وادی کے کونے کونے میں یہ سکیم متعلقہ محکمہ کے ملازمین اور افسران وانجینئروں کے لئے سونے کی کان ثابت ہوئی ہے اور چپراسی سے لے کر بلاک ڈیولپمنٹ افسران تک کمیشن کا ایک ریٹ فکس ہے جس کے تحت ایم جی نریگا کا کام کرنے والے ٹھیکیداروں سے کمیشن وصول کیا جاتا ہے۔ تعلیمی شعبے میں سرکاری سکولوں کی کارکردگی بے احتسابی کی ایک زندہ وجاوید مثال ہے۔ سرکاری سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ نے اپنے بچوں کو نجی سکولوں میں حصول تعلیم کے لئے داخل کرا لیا ہے جس کے نتیجہ میں سرکاری سکولوں کے اندر تعلیم کا معیار ہر گزرتے دن کے ساتھ گرتا ہی جا رہا ہے۔ کیا متعلقہ محکمہ جات کے حکام کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کو احتساب کے دائرے میں لانے کی غرض سے اسی طرح کے احکامات جاری کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو بہتر کرنے کی سعی وکوشش کریں۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے متعدد بلکہ کم وبیش سبھی محکمہ جات میں کام کرنے والے ملازمین کے حوالے سے اس طرح کے احکامات صادر کئے جانے کی ضرورت ہے تاکہ ہر محکمہ کے کام کاج اور کارکردگی کو بہتر کیا جا سکے اور ہاں اس دوران یہ بات بھی ضروری ہے کہ جو سرکاری مال زمین لگن اور تندہی سے اپنا کام کاج کرتے ہوں ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی بھی ضرورت ہے تب جا کر سرکاری دفاتر میں ورک کلچر کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور عام لوگوں کو انتظامی سطح پر درپیش مشکلات کو کم کیا جا سکتا ہے۔

بچہ مزدوری: بے فکر سماج اور سرکار

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بچپن انسانی زندگی کا سب سے حسین پل ہوتا ہے، جس کی یاد ہمیشہ ستاتی ہے۔ نہ کسی بات کی فکر نہ ہی کوئی ذمہ داری۔ بس ہر وقت اپنی مستی میں کھوئے رہنا، کھیلنا کودنا اور پڑھنا، لیکن سبھی کا بچپن ایسا ہو یہ ضروری تو نہیں۔ دنیا بھر میں 21.5 کروڑ بچے ایسے ہیں جن کی عمر 14 سال سے کم ہے اور ان کا وقت کاپی کتابوں اور دوستوں کے بیچ نہیں بلکہ ہوٹلوں، گھروں، کارخانوں، صنعتوں، کھیت کھلیانوں برتنوں اور اوزاروں کے بیچ گزرتا ہے۔ بچوں کے ذریعہ سب سے زیادہ سامان بھارت، بنگلہ دیش اور فلپائن میں بنائے جاتے ہیں۔ دنیا کے کچھ ممالک میں مزدوری کیلئے عمر مقرر نہیں ہے تو کچھ نے خطرناک کاموں کی فہرست نہیں بتائی ہے۔ بچہ مزدوری دنیا بھر میں ایک اہم مسئلہ ہے۔

اس کے نام پر بچوں کے ساتھ کیا کیا نہیں ہوتا اور ان سے کیا کیا نہیں کرایا جاتا۔ 1991 کی مردم شماری کے مطابق بھارت میں بچہ مزدوری کا آنکڑا 11.3 ملین تھا۔ 2001 میں یہ تعداد 12.67 ملین تک پہنچ گئی۔ بچوں کیلئے کام کرنے والی این جی او کے مطابق 50.2 فیصد ایسے بچے ہیں جو ہفتہ میں ساتوں دن کام کرتے ہیں۔ 2 3.2 5 فیصد معصوم جنسی استحصال کا شکار ہو رہے ہیں۔ 50 فیصد خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں۔ ان کی زندگی غلاموں سے بھی بدتر ہے۔ ان سے دن رات کام لیا جاتا ہے اور مزدوری بھی نہیں دی جاتی۔ الٹے کام نہ کرنے پر انہیں جسمانی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ آج 12 ملین بچے مزدوری میں لگے ہوئے ہیں۔ ان میں قریب ایک تہائی لڑکیاں ہیں۔ ویسے بچہ مزدوری کے ایک الگ اعداد و شمار ملتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمام طرح کے قوانین موجود ہونے کے باوجود دنیا بھر میں 17 کروڑ بچے کام پر جا رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہے۔ خاص طور پر بھارت کے سامنے یہ مسئلہ پہلے سے زیادہ بھیانک شکل میں کھڑا ہے۔

جب بھی بچوں کے حقوں سے متعلق بات ہوتی ہے، بہانے بنائے جانے لگتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو تعلیم کا حق دینے کیلئے گوپال کرشن گوکھلے نے 1911 میں امپیریل ودھان پریشد میں بل پیش کیا تھا۔ یہ بل جبکہ چھوٹے لڑکوں تک محدود تھا لیکن پھر بھی پاس نہیں ہو سکا تھا۔ مہاراجہ دربھنگا جیسے ہندوستانی ممبران نے سخت اعتراض جتاتے ہوئے پوچھا تھا کہ اگر گاؤں کے سارے لڑکے اسکول میں پڑھنے لگیں گے تو ہمارے کھیتوں میں مزدوری کون کرے گا؟ یہ ذہنیت آج بھی موجود ہے۔ 1986 میں جب پارلیمنٹ نے قانون بنایا کہ 18 سال سے کم عمر کے بچوں سے مزدوری نہیں کرائی جا سکتی ہے، تب بھی یہ سوال اٹھا تھا کہ غریب خاندانوں کیلئے مشکل ہو جائے گی۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ جو غریب ہیں، وہ روزی روٹی میں الجھے رہیں۔ اس سے باہر نکل کر انہیں کچھ سوچنے کا موقع نہ ملے اور نہ ہی ان کا دیش کے کسی معاملے سے کوئی سروکار ہو۔ سوائے ووٹ دینے کے۔ پہلے تو ان کے ووٹ بھی دوسرے ہی ڈال دیتے تھے۔ کیا سرکار کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ بچوں کو پڑھنے، کھانے کی سہولت فراہم کرے تاکہ انہیں مزدوری کرنے کی نوبت نہ آئے۔

لازمی تعلیم کا قانون بننے کے پیچھے سپریم کورٹ میں چلے کئی مقدمے، مختلف تحقیقی رپورٹیں اور سیکڑوں سماجی وفلاحی تنظیموں کی محنت و کوششوں سے بنی سیاسی ہم خیالی کا زور تھا۔ 6 سے 14 برس کے ہر بچے کو تعلیم کا بنیادی حق دلانے والے اس قانون کی بڑی خاصیت یہ تھی کہ اس کے دائرے میں چھوٹی لڑکیاں شامل تھیں۔ اسی کے سہارے وزیر اعظم نریندر مودی کو بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھائی اسکیم لانچ کرنے کا موقع ملا۔ جبکہ پسماندہ وحاشیہ پر رہنے والے طبقات کو یہ سبق پڑھایا جاتا رہا ہے کہ لڑکی کو پیدائش کے بعد سے ہی گھر کے ماحول میں ہاتھ بٹانے کی تربیت دی جائے۔ یہ تہذیب کا تقاضہ ہے۔ سات آٹھ سال کی بچی گھر کی صاف صفائی، کھانا بنانے جیسے روزمرہ کے کاموں کے علاوہ اس کام میں بھی داخل ہو چکی ہوتی ہے جو ذات کے لحاظ سے اس کے خاندان میں ہوتا آیا ہے۔ اس لڑکی کو اسکول بھیجنے والا اور اسکول میں اس کی پڑھائی کے معیار کو ماپنے کی کوشش کرنے والا قانون ایک خواب جیسا تھا۔ اس خواب کے حقیقت ہونے میں تہذیبی کانٹے اور سرکاری چٹانیں پہلے ہی حائل تھیں، تب نئے بچہ مزدوری قانون نے اس کے خواب کو کئی دہائی آگے کھسکا دیا ہے۔ ترقی کی اصطلاح میں جسے آگے بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نئے قانون سے اس کا ٹھیک الٹا ہوا ہے۔

بچہ مزدوری قانون میں 2012 میں بھی کچھ نرمی کی گئی تھی۔ 2016 میں اس قانون کو اور نرم بنا دیا گیا۔ اس وقت کے لیبر اور روزگار وزیر بنڈارو دتاتریہ نے بچہ مزدوری ترمیمی بل 2016 کو تاریخی وسیل کا پتھر بتایا تھا۔ ان کے مطابق اس کا مقصد بچہ مزدوری کو پوری طرح ختم کرنا تھا۔ اس بل میں 14 سال سے کم عمر کے بچوں کیلئے خاندان سے جڑے کاموں کو چھوڑ کر مختلف زمروں میں کام کرنے پر مکمل روک لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کوئی قانون زمین سے جڑا ہوتا ہے تبھی ٹکتا ہے اور لوگوں کو انصاف دیتا ہے۔ اسے تعلیم کا حق قانون 2009 سے بھی جوڑا گیا۔ نیا بل کہتا ہے کہ کوئی بھی بچہ کسی کام میں نہیں لگایا جائے گا لیکن جب بچہ اپنے اہل خانہ یا اہل خانہ کے روزگار میں مدد کر رہا ہو، اسکول کے بعد کے وقت میں یا چھٹیوں میں اور روزگار خطرناک نہیں ہے تو یہ قانون لاگو نہیں ہوگا۔ بنڈارو دتاتریہ کی دلیل تھی کہ خاندانی کاروبار میں مالک۔ مزدور کا تعلق نہیں ہوتا۔ یہ بڑی عام بات لگتی ہے کہ بچے گھر کے کاموں میں مدد کریں۔ سوال یہ ہے کہ بچے اسکول کے بعد یا چھٹیوں میں کام کریں گے تو سیر و تفریح کب کریں گے؟ پڑھیں گے کب؟ کھیلیں گے کب؟ کیا ان کی ذہنی ترقی کیلئے یہ ٹھیک رہے گا؟ کیا ان کے نازک جسم پر کسی بھی طرح کی مزدوری کا بوجھ لادنا صحیح ہوگا؟ اور یہ کون طے کرے گا یا نگرانی کرے گا کہ بچہ خاندان کے کام میں مدد کر رہا ہے؟ یا وہ اپنے والدین کا قرض چکانے کیلئے بندھوا مزدور بن گیا ہے۔

بچہ مزدور بل 2016 میں خطرناک صنعتوں کی تعداد 83 سے کم کر کے 3 کر دی گئی ہے۔ اب صرف کان کنی، آگ پکڑنے والی اشیاء اور دھماکہ خیز مواد کو ہی خطرناک مانا گیا ہے تو کیا زری، پلاسٹک، چوڑی بنانے کا کام، کپڑے، قالین بنانے کے کام، دکان، فیکٹری، کھیت کھلیان میں کیڑے مارنے والی دواؤں اور کیمیکل کے بیچ کام کرنا بچوں کیلئے محفوظ ہے۔ کیا بیٹری بنانا، رنگائی پتائی، اینٹ بھٹے میں کام کیا ان کیلئے ٹھیک ہے؟ کیا کوڑا چننا یا ڈھونا ان کی صحت کیلئے صحیح ہے؟ فلم ٹی وی سیریل اور اشتہارات میں آرٹسٹ کے طور پر کام کرنے سے بچوں میں کیا ذہنی تناؤ پیدا نہیں ہوتا؟ کیا یہ ان کی ذہنی نشوونما کیلئے ٹھیک ہے؟ کچھ لوگوں کی زندگی ٹریفک سگنل پر کتاب، اخبار، پھول، کھلونے، موبائل چارجر بیچ کر چلتی ہے تو کیا ان کے بچوں کو ٹریفک سگنلس پر سامان بیچنے کی اجازت ہوگی؟

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 0.7 ڈگری سیلسیس، 1.8 ڈگری سیلسیس، منفی 0.7 ڈگری سیلسیس اور منفی 2.10 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے۔ ادھر منگل وار کی صبح پینے کے پانی کے نل منجمد پائے گئے۔ کچھ ایک آبی ذخائر کو بھی جزوی طور پر منجمد پایا گیا۔ ادھر جموں میں بھی شدید سردی کی لہر جاری ہے جس کے نتیجے میں لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جموں کشمیر میں اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا، جس کے نتیجے میں کم سے کم درجہ حرارت میں مزید گراوٹ درج کی جا سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ یکم جنوری سے ایک کے بعد دوسری مغربی ہوا میں جموں کشمیر میں اثر انداز ہو رہی ہے جس دوران بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یکم جنوری اور دو جنوری کو موسم عام طور پر دوپہر تک ابر آلود رہے گا اور کئی مقامات پر شام سے تک ہلکی سے درمیانی درجے کی برف اور بارشیں ہونے کا امکان ہے اور کچھ ایک اونچائی پر بھاری برفباری کے امکانات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شمال، شمال مغربی اور جنوبی کشمیر کے میدانی علاقوں میں درمیانی اور بالائی علاقوں میں ایک فٹ تک برف پڑ سکتی ہے جبکہ وسطی کشمیر کے میدانی علاقوں میں ایک سے دو انچ برف کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں صوبے میں اس مدت کے دوران پیر پنجال رینج اور وادی چناب کے اونچے علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 3 سے 6 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہے گا اور بالائی علاقوں پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ انہوں نے مزید کہا خراب موسم کے پیش نظر مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں اور ٹریفک پولیس کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔

102

کے ساتھ ہونے کا امکان ہے تاہم اس بارے میں غیر یقینی صورتحال تھی کہ راجیہ سبھا کی چار خالی نشستوں کے لیے یو ٹی میں کب انتخابات ہوں گے کیونکہ اسمبلی کی تشکیل کو ڈھائی ماہ گزر چکے ہیں۔ خیال رہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ستمبر اکتوبر میں ہونے والے انتخابات میں دونوں اسمبلی حلقوں سے الیکشن جیتنے کے بعد گاندربل کو برقرار رکھتے ہوئے بڈگام سیٹ چھوڑ دی جبکہ جموں کی نگروٹہ سیٹ بی جے پی کے سینئر لیڈر دیویندر سنگھ رانا کے اچانک انتقال کے بعد خالی ہوئی تھی۔ اس وقت اسمبلی میں نیشنل کانفرنس کی تعداد 41 ہے جبکہ بی جے پی کے پاس 28 ممبر اسمبلی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے دو خالی نشستوں سے متعلق مکمل ڈیٹا حاصل کر لیا ہے اور امکان ہے کہ ضمنی انتخابات کا اعلان دہلی کے اسمبلی انتخابات کے ساتھ کیا جائے گا۔ موجودہ دہلی اسمبلی کی مدت 15 فروری 2025 کو ختم ہو رہی ہے اور 70 سیٹوں والے ایوان کے انتخابات فروری کے شروع میں ہونے کی امید ہے۔ ضمنی انتخابات سے اسمبلی کی تعداد 90 ہو جائے گی جو فی الحال کم ہو کر 88 ہو گئی ہے۔ تاہم لیفٹیننٹ گورنر کے ذریعہ پانچ ممبر اسمبلی کی نامزدگی کا انتظام ہے جواب تک نہیں ہوا ہے۔ اس سے اسمبلی کی تعداد 95 ہو جائے گی۔ نامزدگیوں میں دو خواتین ممبر اسمبلی، دو کشمیری تارکین مشمول ایک خاتون اور ایک پاکستانی زیر انتظام جموں کشمیر کا مہاجر شامل ہے۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کی چار نشستوں پر انتخابات کے بارے میں ابھی تک کوئی بات نہیں ہوئی ہے جو فروری 2021 سے خالی ہیں۔ مقننہ کی غیر موجودگی میں پہلے انتخابات نہیں ہو سکے تھے۔ تاہم نئے ایوان کی تشکیل اکتوبر کے وسط میں ہوئی تھی اور ڈھائی ماہ گزرنے کے باوجود کمیشن نے ابھی تک انتخابات کا اعلان نہیں کیا ہے۔ طریقہ کار کے مطابق راجیہ سبھا سکریٹریٹ کو خالی آسامیوں کو الیکشن کمیشن کو بھیجنا ہوتا ہے جس نے انتخابی شیڈول کا اعلان کرنا ہوتا ہے۔ انتخابات کا عمل قانون ساز اسمبلی کے سیکرٹری کے ذریعے چلایا جاتا ہے، جو ریٹرننگ افسر کے طور پر کام کرتا ہے۔ نیشنل کانفرنس، کانگریس اور آزاد امیدواروں کا اتحاد راجیہ سبھا کی چار میں سے تین سیٹیں جیت سکتا ہے جبکہ بی جے پی ایک سیٹ پر محفوظ رہے گی جو بڑی پارٹیوں کو قانون ساز اسمبلی میں حاصل ہے۔ جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کی چار سیٹوں کیلئے آخری انتخاب فروری 2015 میں ہوا تھا جب اس وقت کے بی جے پی ڈی پی اتحاد نے تین اور این سی کانگریس نے ایک سیٹ جیتی تھی۔

103

مشکلات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ خصوصاً ہسپتالوں میں طبی خدمات دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے بیماروں اور مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ شکایت موصول ہو رہی ہے کہ ہسپتالوں میں ڈاکٹر اور نیم طبی عملہ کی عدم دستیابی کے علاوہ ادویات کی کمی سے لوگ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کے علاوہ مقامی لوگوں کو راشن کی قلت کا بھی سامنا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حکومت اور ضلع انتظامیہ کشتواڑ، بھدرواہ، ڈوڈہ، گوارہ، بانڈی پورہ اور بارہمولہ سے تاکید کی ہے کہ ان دور دراز علاقوں میں لوگوں کو بنیادی اور لازمی خدمات پہنچانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے وزراء اور ایم ایل اے حضرات پر بھی زور دیا کہ پسماندہ اور دور دراز علاقوں سے لوگوں کو راحت پہنچانے کیلئے اقدامات کریں۔

104

پر روانہ ہوگی اور صبح 11 بجکر 20 منٹ پر سری نگر پہنچے گی۔ اسی طرح میل/ایکسپریس صبح 9 بجکر 50 منٹ پر کٹرہ سے روانہ ہوگی اور دوپہر ایک بجکر دس منٹ پر سری نگر پہنچا کرے گی۔ میل/ایکسپریس روزانہ بعد دوپہر 3 بجے کٹرا سے روانہ ہو کر شام 6 بجکر 20 منٹ پر سری نگر پہنچے گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس تاریخی ٹرین سروس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی 6 جنوری کو کریں گے، جب کہ یوم جمہوریہ کی تقریبات کے موقع پر 26 جنوری کو کشمیر اور جموں کے درمیان ٹرینوں کی آمد متوقع ہے۔ حکام نے بتایا کہ ٹرین کی خدمات سفری وقت میں نمایاں طور پر کمی کرے اور مسافروں کو خطے کے قدرتی مناظر کے ذریعے آرام دہ سفر کی پیشکش کرکے سفری تجربات کو تبدیل کریں گی۔ جیسے کہ میڈیا رپورٹس میں پہلے بتایا گیا ہے کہ کشمیر کو نئی دہلی سے براہ راست ریلوے سروس سے جوڑنے کا خواب نئے سال کے تیسرے یا چوتھے ہفتے میں شرمندہ تعبیر ہونے کی توقع ہے، کیونکہ وزیر اعظم نریندر مودی ممکنہ طور پر 20 جنوری کے آس پاس میں 5 نئی جدید ترین ٹرینوں کا افتتاح کرنے والے ہیں، جن سے دہلی اور کشمیر کے درمیان رابطے میں اضافہ ہوگا۔ ہر ٹرین 22 کوچز پر مشتمل ہوگی۔ حکام نے بتایا ہے کہ وادی کشمیر کو باقی ملک سے ملانے والی ٹرین خدمات کے آغاز سے پہلے، وزیر اعظم نریندر مودی 6 جنوری کو نئی دہلی سے جموں ریلوے ڈویژن کا عملی طور پر افتتاح کریں گے۔ جموں کو ریلوے ڈویژن کے طور پر نامزد کرنے کا فیصلہ ملک کے مختلف حصوں سے وادی کشمیر کے لئے بہت زیادہ منتظر ٹرین کے آغاز سے پہلے آیا ہے۔ فی الحال ٹرین خدمات سنگلدان اور بارہمولہ کے درمیان چلتی ہیں۔ تاہم، ریلوے اب کٹرا اور ریاسی سیکشن پر ٹرینوں کی آزمائشی کارروائی کر رہا ہے۔ تقریباً 18 کلومیٹر پر محیط کٹرا ریاسی اس منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ کشمیر جانے والی ٹرین کو وزیر اعظم نریندر مودی 20 جنوری کے آس پاس کسی بھی وقت شروع کر سکتے ہیں۔ تاہم ابھی تک افتتاح کی تاریخ اور جگہ طے نہیں کی گئی ہے۔ ملک کے دیگر حصوں کے علاوہ نئی دہلی، سری نگر، بارہمولہ کے درمیان کئی ٹرینیں چلانے کی تجویز ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کی تکمیل کا مقصد ایک جدید ترین ریل انفراسٹرکچر بنانا ہے جو بین الاقوامی معیارات پر پورا اترتا ہو، مسافروں کو بہترین سہولیات اور خدمات فراہم کرے۔ کٹرا-ریاسی سیکشن تکنیکی طور پر جدید اور جدید ترین انفراسٹرکچر سے لیس ہے، بشمول جدید سگنلنگ سسٹم، سرنگیں اور پل۔ حکام کے مطابق وزیر اعظم مودی دہلی کو کشمیر سے جوڑنے والی 5 نئی جدید ٹرینوں کا افتتاح کریں گے، مسافروں کیلئے زیادہ سے زیادہ آرام کو یقینی بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور ڈیزائن کو شامل کیا جائے گا۔ ہر ٹرین 22 کوچز پر مشتمل ہوگی اور یہ مکمل طور پر ایئر کنڈیشنڈ سلیپر ٹرینیں خاص طور پر کشمیر کی سرد آب و ہوا کو پورا کرنے کے لیے آن بورڈ ہیٹنگ سسٹم سے لیس ہیں، جو سخت سردیوں کے مہینوں میں سفر کا ایک آرام دہ تجربہ فراہم کرتی ہیں۔ مزید برآں، ٹرینوں میں جموں و کشمیر کی منفرد حفاظتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، اضافی حفاظتی جانچ سمیت حفاظتی اقدامات میں اضافہ کیا جائے گا۔ ہندوستانی ریلوے نے اعلان کیا کہ 5 ٹریک سروس کے لیے تیار ہیں، حالانکہ ٹرینیں ایک ساتھ نہیں بلکہ مرحلہ وار متعارف کرائی جائیں گی۔ لانچ کا شیڈول کمیشن آف ریلوے سیفٹی (CRS) کی منظوری پر منحصر ہے۔

105

وزارت دفاع کے تمام سیکرٹریوں کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی تاکہ مختلف اسکیموں، پروجیکٹوں، اصلاحات اور آگے کے راستے پر پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے۔ جاری اور مستقبل میں ہونے والی اصلاحات میں متفقہ طور پر 2025 کو 'اصلاحات کے سال' کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا گیا جس کا مقصد مسلح افواج میں تبدیلی لانا ہے۔ اس ضمن میں جاری ایک بیان کے مطابق ایک تکنیکی طور پر جدید جنگی طور پر تیار فورس جو ملٹی ڈومین انٹیگریٹڈ آپریشنز کی صلاحیت رکھتی ہے۔ میٹنگ کے دوران، یہ فیصلہ کیا گیا کہ وزارت دفاع اس بات پر توجہ مرکوز کرے گا کہ انٹیگریٹڈ تھیٹر کمانڈز کے قیام میں سہولت فراہم کرتے ہوئے، جوائنٹ اور انٹیگریشن کے اقدامات کو مزید تقویت ملے گی۔ اس کے علاوہ اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اصلاحات کو سائبر اور اسپیس جیسے نئے ڈومینز اور مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ، ہائپر سونکس اور روبوٹکس جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ مستقبل کی جنگیں جیتنے کیلئے ضروری حکمت عملی، تکنیک اور طریقہ کار کو بھی تیار کیا جانا چاہیے۔ میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایم او ڈی انٹر سروس تعاون اور تربیت کے ذریعے آپریشنل ضروریات اور مشترکہ آپریشنل صلاحیتوں کے بارے میں مشترکہ فہم کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرے گا۔ یہ نوٹ کیا گیا کہ تیز رفتار اور مضبوط صلاحیت کی نشوونما کیلئے طریقہ کار کو آسان اور وقت کے لحاظ سے حساس بنانے کی ضرورت ہے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ وزارت دفاعی ماحولیاتی نظام میں مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون پر توجہ مرکوز کرے گا۔ بیان کے مطابق ہندوستان کو دفاعی مصنوعات کے ایک قابل اعتماد برآمد کنندہ کے طور پر آر اینڈ ڈی کو فروغ دینے اور ہندوستانی صنعتوں اور غیر ملکی اصل ساز و سامان کے مینوفیکچررز کے درمیان علم کے اشتراک اور وسائل کے انضمام کے لیے شراکت داری کو فروغ دینا۔ راج ناتھ سنگھ نے یقین ظاہر کیا کہ اصلاحات کا سال مسلح افواج کی جدید کاری کے سفر میں ایک اہم قدم ہوگا۔ انہوں نے کہا "یہ ملک کی دفاعی تیاریوں میں بے مثال پیشرفت کی بنیاد رکھے گا، اس طرح 21 ویں صدی کے چیلنجوں کے درمیان قوم کی سلامتی اور خود مختاری کو یقینی بنانے کی تیاری کرے گا"۔

106

کہ گرفتار افراد ترال اور اونتی پورہ علاقوں میں سرگرم دہشت گردوں کو لاجسٹک مدد فراہم کرنے اور اسلحہ اور گولہ بارود کی نقل و حمل میں ملوث تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس اسٹیشن ترال میں ایف آئی آر نمبر 2024/134 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔

107

ہے۔ مشق میں جموں وکشمیر پولیس سی آر پی ایف، آر پی ایف، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ساتھ ساتھ طبی ٹیمیں بھی اس موک ڈرل کا حصہ تھیں۔ موک ڈرل جس میں ماہر افسران کی ایک ٹیم شامل تھی، جو ادھم پور بانہال ریل رابطہ کے افتتاح میں شامل ہونگے، جس کا مقصد کشمیر سے باقی ملک تک براہ راست ٹرین خدمات کو بڑھانا ہے۔ پوری موک ڈرل مشق کی نگرانی ایس ایس پی کولگام ساحل سرنگل نے کی۔ اس کے علاوہ اے ایس پی این ایچ ڈبلیو قاضی گنڈ ممتاز بھٹی، ایس ڈی پی او قاضی گنڈ، رمیز راجہ، ایس ایچ او قاضی گنڈ مسعود ملک اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ ماک ڈرل کامیابی کیساتھ ختم ہوئی۔

108

حیرت انگیز طور پر، دہلی سے دبئی کا سفر سری نگر کے سفر سے کہیں زیادہ سستا ہے کیونکہ کشمیر کیلئے ہوائی جہاز کے کرایوں میں اضافہ ہوا ہے۔ کورلی تازہ دہلی کے ہوائی کرایوں پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے معلوم ہوا کہ ٹکٹ فی مسافر 10,000 سے 13,000 روپے کے لگ بھگ ہیں، جبکہ دہلی سے سرینگر ہوائی اڈے کے ہوائی ٹکٹ کی قیمت 21,623 روپے ہے۔ اسی طرح ممبئی سے سرینگر کے ہوائی کرایہ 21,843 روپے میں درج تھے، اور بنگلور سے 20 ہزار روپے سے زیادہ ہیں۔ ہوائی کرایوں میں اضافے کی وجہ دو اہم عوامل ہیں: نئے سال کی تقریبات کی وجہ سے گزشتہ دو دنوں سے سرینگر جموں قومی شاہراہ کی بندش، جس سے کشمیر آنے والے سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ مہنگے ہوائی کرایوں سے مریضوں، طلباء اور سیاحوں کو بری طرح متاثر ہو رہا ہے جنہیں سرینگر اور دہلی کے درمیان سفر کرنا پڑتا ہے۔ سول ایوی ایشن کے ایک سینئر افسر نے کہا "زیادہ مانگ اور محدود سپلائی کی وجہ سے، دہلی سے سرینگر اور ممبئی سے سرینگر کے ہوائی کرایوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے"۔ ایک ٹریول ایجنٹ نے بتایا "حکومت کو ہوائی کرایوں میں بے تحاشا اضافے کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے، جو سیاحوں کو دور کر رہے ہیں اور مقامی آبادی کیلئے مسائل کا باعث بن رہے ہیں۔ ہر ایک کے لیے مسائل کو روکنے کے لیے ہوائی کرایوں کو محدود کرنے کے کیلئے ایک طریقہ کار وضع کیا جانا چاہیے۔ نہ صرف سیاح پرواز کرتے ہیں بلکہ طلباء مریض اور کاروباری افراد سرینگر چھوڑنے والوں میں سے زیادہ تر ہیں اور قیمتوں میں اس من مانے اضافے کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ سری نگر کے ایک رہائشی ارشاد احمد نے اپنی روداد بیان کرتے ہوئے بتایا "میں نے دہلی سے سرینگر تک فی مسافر ہوائی کرایہ 21,000 روپے ادا کیا۔ ہم خاندان کے 10 افراد تھے اور میرے ہوائی ٹکٹوں کی کل قیمت 10.2 لاکھ روپے تھی کیونکہ ہم نے اپنے والد کی اہم سرجری کیلئے دہلی کا سفر کیا اور ہمارے ساتھ اپنے بچے بھی تھے کیونکہ یہاں ان کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں تھا"۔

109

اظہار ہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں سیاحوں کے بھاری رش کے چلتے جنوبی ضلع پلوامہ کے سنگرونی علاقہ بھی ان دنوں سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن چکا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقے میں سیاحتی سرگرمیاں زوروں پر ہے اور بیرون ریاستوں سے سیاحوں کی اچھی خاصی تعداد علاقے کا رخ کر رہی ہے۔ نئی دہلی سے تعلق علاقے سے سیاحوں نے وہاں جا کر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ کشمیر آئے ہیں تاہم انہیں پلوامہ کے سنگرونی علاقے میں ایک نیا سیاحتی علاقہ دیکھنے کو ملا۔ انہوں نے کہا کہ سنگرونی کے لوگوں نے ان کا والہانہ استقبال کیا ہے جبکہ انہیں نون چائے پلائی گئی جس سے وہ کافی لطف اندوز ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقہ کافی اچھا ہے اور ہم دیگر سیاحوں کو بھی اس جگہ کو دیکھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ادھر مقامی لوگوں نے بھی اس پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں کافی خوشی ہے کہ علاقے میں سیاحوں کا رش بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کیلئے ہم ضلع انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان سے اپیل کرتے ہیں کہ علاقے کی جانب زیادہ سے زیادہ توجہ فراہم کی جائے تاکہ اس کو کشمیر کی ایک خوبصورت سیاحتی جگہ بنایا جائے جس سے علاقہ میں روزگار کے مواقع پیدا ہو سکے۔ ادھر ضلع انتظامیہ پلوامہ بھی ضلع کے سیاحتی مقامات کو مزید جاذب نظر بنانے اور زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو ان کی جانب مبذول کرانے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے جس دوران ایک تو ان سیاحتی مقامات کی تجدید و مرمت کے علاوہ سیاحوں کو ان مقامات پر آنے کی دعوت دی جاتی ہے۔

110

کہ اس نے کمار راجیو رنجن کیخلاف مرکزی بیورو (سی بی آئی) کے ذریعے سال 2018 درج کیس میں مقدمہ چلانے کی منظوری دے دی ہے۔ وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے ایک افسر نے مواصلات میں لکھا ہے کہ مجھے آپ کی 23 دسمبر 2024 کی ای میل کا حوالہ دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ مذکورہ موضوع پر اور یہ کہنا کہ سی بی آئی نے آئی اے ایس افسر کمار راجیو رنجن کے خلاف بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ 2006 کے سیکشن 6 کے سیکشن 5(2) کے تحت مبینہ جرائم کیلئے منظوری دینے کا حکم 28 نومبر 2024 کو کلیئر کر دیا گیا۔ ایک سرکاری حکم میں لکھا گیا ہے کہ 2010 بیچ کے آئی اے ایس افسر کمار راجیو رنجن، جو سابق ڈپٹی کمشنر کپواڑہ کے طور پر تعینات تھے، کے خلاف بدعنوانی کے معاملے میں مقدمہ چلانے کی منظوری دی گئی ہے۔ بیوروکریٹ کے خلاف جن دفعات کے تحت مبینہ جرائم میں مقدمہ چلانے کو منظوری دی گئی ہے ان میں سیکشن 5 (2) پی سی ایکٹ، 2006 شامل ہے، جو ان سرکاری ملازمین کے لیے ہے جو مجرمانہ بدانتظامی کا کوئی جرم سرزد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں بدعنوانی یا غیر قانونی طریقے شامل ہیں جیسے کسی سرکاری ملازم کا عہدے کا غلط استعمال کرکے اپنے یا کسی دوسرے کے لیے کوئی قیمتی چیز یا مالی فائدہ حاصل کرنا۔ تحقیقات کے دوران سی بی آئی نے 2020 میں ملزم عترت کیساتھ کمار راجیو رنجن کو گرفتار کیا جب ان کا نام 2012 سے 2016 کے درمیان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی حیثیت سے اسلحہ لائسنس جاری کرنے کے مبینہ گھوٹالے میں سامنے آیا۔ سی بی آئی نے انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر کے 8 اضلاع میں ضلع مجسٹریٹس کی جانب سے 2 لاکھ سے زیادہ لائسنس دھوکہ دہی سے جاری کیے گئے تھے جن میں سے 95 فیصد ملک کے مختلف حصوں میں خدمات انجام دینے والے لوگوں کو مالی فائدے کے بدلے جاری کیے گئے جو نہ تو سابقہ ریاست اور متعلقہ اضلاع میں تعینات تھے اور نہ ہی وہاں کے رہائشی تھے۔ ان آٹھ اضلاع میں کپواڑہ، بارہمولہ، شوپیاں اور پلوامہ، ادھم پور، کشتواڑ، راجوری اور ڈوڈہ شامل ہیں اور وہاں تعینات آٹھ ضلع مجسٹریٹ بھی اس معاملے میں زیر تفتیش ہیں۔ اس کیس کا پتہ چلا جب راجستھان کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ (ATS) کو 2017 میں راجستھان میں کچھ مجرموں اور راجستھان اور جموں وکشمیر میں اسلحہ ڈیلروں کے درمیان مبینہ ساز باز کا پتہ چلا۔ سی بی آئی نے جموں و کشمیر حکومت کی منظوری اور 2018 میں مرکزی حکومت سے مزید نوٹیفکیشن ملنے کے بعد یہ مقدمہ درج کیا۔ اس وقت کے گورنر این این ووہرا کے ذریعہ سی بی آئی کو کیس حوالے کرنے کی اجازت دینے سے قبل جموں وکشمیر پولیس اس کیس کی تحقیقات کر رہی تھی۔

111

نے کہا کہ تصویر بنانا ان کا شوق تھا لیکن وقت گزرنے کیساتھ یہ شوق جنون میں کب تبدیل ہوا، ان کو اس کا احساس ہی نہیں ہوا۔ روف قیاصی نے بتایا کہ انہوں نے جموں کشمیر کے ساتھ ساتھ ملک کی دیگر ریاستوں میں بڑے بڑے مصوروں کیساتھ کام کیا ہے اور ان کے کام کو کافی پسند کیا گیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے بڑے بڑے ایوارڈ بھی حاصل کیے ہیں جس میں کلچرل اکیڈمی ایوارڈز، ایم ایف حسین ایوارڈ اور اچاروی اور ما ایوارڈ بھی شامل ہے۔ کشمیری مصور روف قیاصی نے کہا کہ وہ ابتدائی ایام میں بلیک اینڈ وائٹ میں تصویریں بناتے تھے لیکن اب وقت بدل چکا ہے۔ موجودہ وقت میں وہ تجریدی فن (Abstract-Art) بناتے ہیں۔ اس فن کو ملک سے باہر بھی پسند کیا جاتا ہے اور یہ ایک الگ قسم کا آرٹ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ جموں وکشمیر میں بھی اکیلے متعدد شوز (Solo-Shows) کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ روزانہ بچوں کو بھی یہ کام سکھاتے اور اس کے بارے میں جانکاری دیتے ہیں۔ روف قیاصی چاہتے ہیں کہ جموں کشمیر میں تجریدی آرٹ (Abstract-Art) کے حوالے سے اکیڈمی بنائی جائے تاکہ ان بچوں کا ہنر ضائع نہ ہو۔ واضح رہے کہ روف قیاصی مصور ہونے کے علاوہ ایک ادیب بھی ہیں اور اب تک وہ 20 سے زائد افسانے بھی لکھ چکے ہیں۔

112

بھر میں 30 ایف آئی آر درج کیس، جن میں سے 10 مقدمات کی چارج شیٹ کی گئی اور عدالتی فیصلہ کے لیے معزز عدالتوں میں پیش کی گئی۔ سائبر پولیس نے نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل (NCCRB) سے 577 شکایات کو بھی حل کیا اور 1700 متفرق شکایات کا ازالہ کر کے عوامی خدمت اور شکایات کے ازالے کے لیے اپنی وابستگی کا مظاہرہ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سائبر پولیس نے آن لائن جرائم میں ملوث 1833 جعلی سم کارڈز کے خلاف کارروائی کی اور لاکھوں روپے مالیت کے 150 گمشدہ موبائل فونز کو کامیابی سے بازیاب کر کے ان کے حقیقی مالکان کو بحال کیا۔ اپنی آپریشنل کامیابی کے علاوہ، سائبر پولیس کشمیر زون نے تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر میں ورکشاپس کا انعقاد کر کے عوامی بیداری بڑھانے پر توجہ مرکوز کی۔ ان سیشنز نے شہریوں کو ابھرتے ہوئے سائبر خطرات اور آن لائن حفاظتی طریقوں سے آگاہ کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ کامیابیاں سائبر جرائم کی ایک وسیع رینج سے نمٹنے کے لیے سائبر پولیس کے جامع انداز کو ظاہر کرتی ہیں، مالی فراڈ سے لے کر سوشل میڈیا کے غلط استعمال تک، شہریوں کی ڈیجیٹل فلاح و بہبود کے تحفظ اور ایک محفوظ آن لائن ماحول کی تشکیل کے لیے ان کے مشن کو تقویت بخشتی ہے۔ ایس پی سائبر کرائم کشمیر افتخار طالب نے کشمیر بھر میں آن لائن جوئے کے بڑھتے ہوئے معاملے پر تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کو ایک حالیہ کیس کے بارے میں بتایا جہاں ایک شخص نے جوئے کے گھوٹالے میں 90 لاکھ روپے ہارنے کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ صحیح اعداد و شمار ابھی مرتب کیے جا رہے ہیں۔ ایس پی سائبر کرائم کشمیر افتخار طالب نے کہا کہ ہم نے کیس کا نوٹس لیا ہے، اور فرد کو پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا ہے۔ مزید تفتیش اس کے بعد شروع کی جائے گی۔

113

جاری رہا تاہم کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی اور نہ ہی کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا۔ دریں اثنا، ایک الگ واقعہ میں کہ سیکورٹی فورسز نے اکھنور سیکٹر کے پرگوال کے گاؤں کھکھرال میں ایک مشتبہ ڈرون کو قبضے میں لیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں تفتیش شروع کر دی ہے اور تلاشی مہم شروع کر دی ہے۔

114

انہوں نے مزید لکھا "میں عمر عبداللہ سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ مداخلت کریں اور ان اہم مسائل کو حل کریں تاکہ پریس آزادانہ اور غیر ضروری اثر و رسوخ کے بغیر کام کر سکے"۔

□□□□

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب میمہ دختر محمد اکبر ڈار ساکنہ عیدگاہ سیدہ پورہ سرینگر نسبت اجرائی اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا والد متوفی محمد اکبر ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ سیدہ پورہ عیدگاہ سرینگر مورخہ 21/08/2018 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
میمہ دختر محمد اکبر ڈار	۴۳	دختر	گھریلو کام	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد افضل ڈار ولد محمد رمضان ڈار ساکنہ موضع آرم پورہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود سجاد حسین ڈار و دختر ثانیہ افضل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع آرم پورہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر سجاد حسین ڈار مورخہ 25/05/2009 و دختر خود ثانیہ افضل مورخہ 05/02/2015 کو پیدا ہوئے ہیں اس نسبت سائل مذکور اپنے اولاد ان کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ناردن ریلوے

تعمیراتی تنظیم یو ایس بی آر ایل اسکیم

پریس اطلاع

فیروزپور ڈویژن کے کٹرا - ریاسی سیکشن سے نئی لائن کی سی آر ایس جانچ

فیروزپور ڈویژن کے کٹرا-ریاسی سیکشن (16.501 کلو میٹر) میں نئی تعمیر شدہ لائن جلد ہی الیکٹرک ٹرین چلنے کے ساتھ کھولی جائے گی۔ 07.01.2025 کو لائن جانچ کے بعد کمشنر آف ریلوے سیفٹی کے ذریعے 08.01.2025 کو اسپیشل ٹرین کے ذریعے سیکشن کا ہائی اسپیڈ ٹرائل کیا جائے گا۔ اس کے بعد یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کے کٹرا-ریاسی اسٹیشنوں کے بیچ جلد ہی ٹرین کا چلنا شروع ہو جائے گا۔

عام لوگوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس سیکشن میں ریلوے لائنوں سے دور رہیں۔ کسی بھی جگہ پر ٹریک پار کرنا خلاف ورزی ہے اور قابل سزا جرم ہے اور ریلوے ایکٹ کے تحت مقدمہ چلایا جا سکتا ہے۔

No.DyCE/C/JAT/CRS Dated : 01-01-2025

ناردن ریلوے تعمیراتی تنظیم

یو ایس بی آر ایل اسکیم

07/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Government of Jammu & Kashmir

Office Of The Executive Engineer (R&B) Electric Division Kashmir, Engineering Complex SrinagarRajbagh.

Near Silk Factory Srinagar- 190008.

NOTICE INVITING TENDER

E-NIT No.141/R&B/Electric Division Kashmir of 2024-25 issued under Endorsement No: ERB/7245-53 DATED:28-12-2024.

For and on behalf of The Government of J&K(U/T)e-tenders(in Double cover system)are Invited on percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and otherState/UT/CentralGovernmentDepartmentsforthefollowingworks:-

Sl. No.	Name of Work	Estimated Cost (In Lacs)	Cost of Tender/ Doc. (In Rs.)	2% Earnest Money (In Rs.)	Time of Completion (Calendar Days)	Class of Contract	Major Head of Account	Remarks
01	Construction of S/C Building at Baroosa B.W.O Electrification of Health Sub centre at Baroosa Ganderbal.	Rs. 7.52 /= Lacs	Rs. 300 /=	Rs. 15,040/=	20 Days	"AAY" Class Electrical	District Capex Budget 2022-23 of Health Sector	Accord of Administrative Approval accorded by District Development commissioner Ganderbal vide order No.44-DDCG of 2022 Dated:-24-05-2022(SNO2)
02	Construction of Additional Accomodation of PHC Wakura by way of raising of 1st floor over existing ground at Wakura B.W.O Electrification of Sub centre at Wakura Ganderbal	Rs. 10.11 /= Lacs	Rs. 600 /=	Rs. 20,215/=	20 Days	"AAY" Class Electrical	District Capex Budget 2022-23 of Health Sector	Accord of Administrative Approval accorded by District Development commissioner Ganderbal vide order No.44-DDCG of 2022 Dated:-24-05-2022(SNO1)
03	Construction of Health Sub Centre Mirabad Safapora B.W.O Electrification of Single Storey Health Sub Centre at Mirabad Safapora Ganderbal	Rs. 7.68 /= Lacs	Rs. 300 /=	Rs. 15,355/=	20 Days	"AAY" Class Electrical	District Capex Budget 2022-23 of Health Sector	Accord of Administrative Approval accorded by District Development commissioner Ganderbal vide order No.44-DDCG of 2022 Dated:-24-05-2022(SNO3)

1	Date of Issue of Tender Notice	28-12-2024
2	Period of downloading of bidding documents	30-12-2024 from 12.00PM
3	Bid submission Start Date	30-12-2024 from 12:00 PM
4	Bid Submission End Date	10-01-2025 upto 04.00 PM
5	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	11-01-2025 at 02.00 PM in the office of Executive Engineer R&B Electric Division Kashmir, Engineering Complex Srinagar Rajbagh.
6	Date & time of opening of Financial Bids(Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.

The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, drawings, bill of quantities(BOQ), set of terms and conditions of contract and other details can be seen /downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

Note:- The Bidders are advised to read all conditions laid down in the E-NIT carefully before uploading soft's copy.

As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil SecretariatFinancedepartmentvide No. OM No. A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018whichreadsasunder:-

a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submissionof e-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who's declared ist Lowest (L-1) after opening of financial bids.

1. The Cost of tender document should be collected by introducing Treasury Challan (Receipt).

1.1. The successful Bidder has to produce Performance Security Deposit @5% of contract value in the shape of CDR/ FDR/BG after issuance of Letter of Acceptance which shall be released after successful completion of work with DLP. The EMD @ 2% of successful bidder will be released only after the submission of 5% performance Security deposit.

1.2. The bidder who so ever participate the e-tenders floated by this office will submit Additional Performance security in shape of CDR/FDR/BG in case the bidder has Submitted the below Percentage Bid against the Advertised Cost for the work as per below mentioned percentage Breakup in order to avoid unbalancing of e-tender and shall be released after 70% completion of work:-

DIPK-10275/24
Dtd. 31-12-2024

Sd/- Executive Engineer

Government of UT of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla

Corrigendum for this office E NIT No: 40 of 2024-25 Dated: 04-12-2024

Sub: - Extension of dates.

In view of in-adequate response, the following extension of dates in respect of this office eNIT no: 40 of 2024-25 work no: 01 issued under no: MIDB/CC-02/3208-13 dated: 04-12-2024 under tender id no: 2024_IFC_266877_1 is being given.

1.	Tender Submission date Ends	07/01/2025 upto 06:55 pm
2.	Date of Opening	08/01/2025 at 13:00 pm, in the Office of the Executive Engineer Mechanical Irrigation Division Baramulla

All other terms/conditions and stipulation as contained in the eNIT shall remain unaltered/unmodified.

Sd/- Executive Engineer
Mechanical Irrigation Division Baramulla

DIPK-10248/24
Dtd. 31-12-2024

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے تجربات میں حوصلہ افزا کامیابی

سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے تجربات میں حوصلہ افزا کامیابی حاصل ہوئی ہے جس کے بعد امید ظاہر کی جارہی ہے کہ اس مرض کی جلد تشخیص ممکن ہوسکے گی۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق افریقا میں سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے آلے استعمال کیے جارہے ہیں اور یہ آلے فی الحال بچوں میں اس بیماری کا پتہ لگانے میں کافی بہتر کارکردگی دکھا رہے ہیں البتہ بڑے پیمانے پر ان کے استعمال سے قبل مزید بہتری درکار ہوگی۔ ماہرین نے ملیریا سے متاثرہ افراد کی سانس کی بو کا ڈیٹا اکٹھا کیا ہے اور اس سے ایک ''printbreath'' تیار کیا ہے جسے ملیریا کی تشخیص کے لیے تیار کیے گئے آلے میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ آلہ ملیریا کا پتہ چلانے کے لیے 6 مختلف بوؤں کو پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان میں ایک بو وہ بھی ہے جو قدرتی طور پر صنوبر کے درخت میں ہوتی ہے اور ملیریا پھیلانے والے مچھر و دیگر کیڑے اس بو کی جانب آتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جب کوئی شخص ملیریا سے متاثر ہوتا ہے تو اس کے منہ میں بھی اسی طرح کی بو پیدا ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے مچھر اس کی طرف اور زیادہ متوجہ ہوتے ہیں اور اس کے اردگرد موجود دیگر لوگوں کو بھی کاٹتے ہیں۔ محققین نے اس آلے کو افریقی ملک ملاوی میں 34 بچوں پر آزمایا جن میں سے بعض ملیریا کا شکار تھے اور بعض صحت مند تھے۔ آلے نے ان میں سے 29 بچوں کے حوالے سے بالکل درست نتائج دیے یعنی مرض کو پہچاننے کی شرح 83 فیصد رہی البتہ بڑے پیمانے پر استعمال سے قبل اس میں مزید بہتری کی گنجائش باقی ہے۔ خیال رہے کہ ملیریا کی تشخیص کے لیے خون کے ٹیسٹ کا طریقہ کار موجود ہے تاہم محققین کا کہنا ہے کہ سانس کے ذریعے مرض کی تشخیص زیادہ آسان اور سستا طریقہ ہے۔

نیند پوری نہ ہونے سے دماغ خود کو کھانا شروع کردیتا ہے

روم، اٹلی: نیند کی کمی سے نہ صرف روزمرہ کے معمولات متاثر ہوتے ہیں بلکہ اس سے دماغ کے اندر پیدا ہونے والے فاسد مادے اور دماغی تھکاوٹ بھی دور ہوجاتی ہے۔ لیکن نیند کی مسلسل کمی سے نیورون کم ہونے لگتے ہیں اور ان کے درمیان باہمی روابط بھی کمزور ہوجاتے ہیں اور بعد کی نیند بھی اس نقصان کا ازالہ نہیں کرپاتی۔ اس ضمن میں اٹلی میں مارشے پولی ٹیکنک یونیورسٹی کے پروفیسر مائیکل بیلیسے نے چوہوں پر بے خوابی اور مکمل نیند کے تجربات کیے ہیں اور اس کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے۔ واضح رہے کہ دماغی خلیات یا نیورونز دو طرح کے ذیلی گلائیل خلیات سے مسلسل تازہ ہوتے رہتے ہیں جنہیں اعصابی نظام کا گوند بھی کہا جاتا ہے۔ مائیکروگلائیل خلیات دماغ سے ٹوٹے پھوٹے خلیات کو باہر نکالتے رہتے ہیں اور یہ عمل فیگو سائٹوسس کہلاتا ہے۔ نیند اس ضمن میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور دماغ سے فالتو مواد اور ٹوٹ پھوٹ کو دور کرتی رہتی ہے۔ لیکن نیند کی کمی سے دماغ متاثر ہوتا ہے اور یوں خود اپنے آپ کو نقصان پہنچانا شروع کردیتا ہے۔ ماہرین نے حیرت انگیز طور پر دیکھا کہ نیند کی کمی سے دماغی خلیات کے رابطے یا کنکشنز شدید متاثر ہونے لگے۔ اس شے کی مزید کھوج کیلیے انہوں نے چوہوں کے دماغ کے اسکین لینے شروع کیے۔ ان چوہوں کو چار گروہوں میں بانٹا گیا: چھ سے آٹھ گھنٹے سونے والے چوہے، دوسرے گروہ کو اچانک بار بار نیند سے اٹھایا گیا، تیسرے گروپ کے چوہوں کو آٹھ گھنٹے تک نیند کے بجائے جگایا گیا اور جبکہ آخری گروہ کو مسلسل پانچ روز تک سونے نہیں دیا گیا یعنی ان میں نیند کی شدید کمی پیدا کی گئی۔ ان میں سے آٹھ گھنٹے جاگنے والے اور مسلسل پانچ روز نہ سونے والے دونوں طرح کے چوہوں میں ایک ایسی سرگرمی پیدا ہوئی جس میں مائیکروگلائیل نے رابطہ خلیات کو عین اسی طرح کھانا شروع کردیا جس طرح وہ نیند میں دماغ کے فاسد مواد کو تلف کرتے تھے اور ان میں یہ شرح 14 فیصد تک نوٹ کی گئی جو حیرت انگیز ہے۔ بری خبر یہ ہے کہ ماہرین نے کہا کہ اس طرح بہت سی بیماریوں کا راستہ کھل سکتا ہے جن میں اعصابی انحطاط اور الزائیمر بھی شامل ہیں۔ یعنی نیند کی مسلسل کمی ہمیں الزائیمر جیسے مرض کی جانب لے جاسکتی ہے۔ تاہم اب تک ہم حتمی طور پر نہیں کہہ سکتے ہیں انسانوں پر بھی یہی کچھ گزرتا ہے لیکن چوہوں پر ماضی میں کی گئی اہم تحقیق انسانوں پر ثابت ہوتی رہی ہیں اور ایک دن شاید ان کے درمیان کوئی مماثلت سامنے آسکتی ہے۔ اپنی نوعیت کی یہ اہم تحقیق جرنل آف نیوروسائنس میں شائع ہوئی ہے۔

اب زخموں کا علاج چینی سے بھی ممکن!

جسم پر خراش یا زخم ہونے کی صورت میں اینٹی بائیوٹک کی مدد لی جاتی ہے لیکن ایک نئی طبی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ زخم بھرنے کے لیے اینٹی بائیوٹک کی جگہ چینی کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ زمبابوے سے تعلق رکھنے والے محقق موسیس موراندو کے مطابق چینی سے جسم پر لگے زخم یا خراش کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ موسیس موراندو اپنے بچپن میں والد کو کسی بھی زخم پر کوئی دوا لگانے کے بجائے چینی لگاتے ہوئے دیکھتے تھے جس سے وہ ایسے متاثر ہوئے کہ بڑے ہوکر اسی پر تحقیق شروع کردی۔ وہ اکثر ایسے تجربات کرتے تھے جس میں چینی کا استعمال کیا جاتا تھا اور پھر ایک دن انہوں نے غور کیا کہ کسی بھی چوٹ پر چینی لگانے سے اس کا زخم تیزی سے بھر جاتا ہے۔ بی بی سی فیوچر کی رپورٹ کے مطابق موسیس موراندو 1997 میں برطانیہ کے نیشنل ہیلتھ سسٹم میں نرسنگ کا کام کرنے پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ طبی میدان میں چینی سے کوئی افادیت حاصل نہیں کی جارہی جب کہ اسے بطور دوا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک دن ایک مریض، جس کے گھٹنے پر چوٹ لگی تھی، ان کے پاس بھیجا گیا اور انہوں نے زخم پر پٹی کرتے ہوئے اس پر چینی ڈالی جس سے وہ دو ہفتوں میں ٹھیک ہوگیا۔ تحقیق کے مطابق زخم کی پٹی کو اگر گیلا رکھا جائے تو جلدی ٹھیک ہوتا ہے اور چونکہ چینی کے ذرات پٹی پر پگھلتے ہیں، لہذا زخم کی پٹی گیلی رہتی ہے۔

سردرد ہونے کی صورت میں لاپرواہی نہ کریں

سردرد کو روزمرہ زندگی کا حصہ سمجھا جاتا ہے اور اس کے علاج کے لیے دردکش ادویات پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ سر کے درد پر ہمیں کب تشویش ہونی چاہیے اور اسے کب سنجیدگی سے لینا ہے۔ اوورلیڈ پارک، کنساس کے ڈاکٹر مائیکل موگر کا کہنا ہے کہ تین ہفتوں کے دوران ہر ہفتے دو سے زائد مرتبہ سردرد کی صورت میں اسے سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ تاہم اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ متاثرہ شخص بہت زیادہ پریشان ہو اور یہ کسی طبی مسئلے کی جانب اشارہ ہو۔ ڈاکٹر موگر کا کہنا ہے کہ میڈیکل چیک اپ سے ڈاکٹرز کو سردرد کی تہہ تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سر کے درد کو بدترین تکلیف سمجھا جاتا ہے جو بہت کم کیسز میں دماغ میں رسولی کی علامت ہوتا ہے۔ ڈاکٹر موگر کا کہنا ہے کہ لوگوں کو اس پر غیر ضروری ردعمل نہیں دینا چاہیے لیکن اسے نظر انداز بھی نہیں کرنا چاہیے۔ دوسری جانب بالٹی مور میں جان ہوپکنز میڈیسن کے ڈائریکٹر ہیڈک سینٹر نعمان طارق نے خبردار کیا ہے کہ مریض کو طویل عرصے تک دردکش ادویات نہیں لینی چاہئیں کیونکہ ان ادویات کا زیادہ استعمال سردرد سے زیادہ نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق دردکش ادویات کا زیادہ استعمال السر کا باعث بن سکتا ہے جب کہ یہ گردوں اور جگر کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا کی نصف بالغ آبادی کو ذہنی تناؤ اور درد شقیقہ سمیت مختلف وجوہات کے باعث سال میں کم ازکم ایک بار ضرور سردرد ہوتا ہے۔

ریڑھ کی ہڈی کیلئے نقصان دہ ثابت ہونے والی روزمرہ کی حرکات

ریڑھ کی ہڈی انسانی جسم میں طاقت کی بنیاد ہوتی ہے اور اگر یہی بنیاد کسی مشکل سے دوچار ہوجائے تو خطرے کی علامت بن جاتی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق دن بھر میں کچھ ایسی حرکات ہوتی ہیں جس سے ریڑھ کی ہڈی شدید متاثر ہوتی ہے اور تکلیف کا باعث بن جاتی ہے، جن میں سگریٹ نوشی، جھک کر بیٹھنا، مسلسل ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر پر کام کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سگریٹ نوشی:

سگریٹ نوشی مضر صحت ہے، اکثر لوگوں کا ماننا ہے کہ سگریٹ صرف پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے لیکن محققین کے مطابق یہ ہڈیوں اور جوڑوں کو بھی کمزور کردیتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے ریڑھ کی ہڈی کمزور ہونے لگتی ہے جو تندرست رہنے کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

جھک کر بیٹھنا:

جھک کر بیٹھنے سے کمر پر دباؤ پڑتا ہے، جس سے ریڑھ کی ہڈی میں درد محسوس ہونے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ بیماری کی شکل اختیار کرجاتی ہے، اس حوالے سے ایک امریکی یوگا انسٹرکٹر لورین ہیرٹ کا کہنا ہے کہ یوگا، ریڑھ کی ہڈی کے درد اور اسے مضبوط رکھنے کے لیے انتہائی موثر ہے کیونکہ یوگا کرتے وقت بالکل سیدھے طریقے سے بیٹھا جاتا ہے جس سے پٹھے کھنچتے ہیں اور آرام محسوس ہوتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہمیشہ کمر کو سیدھا رکھ کر بیٹھیں تاکہ کمر کے درد اور اندرونی تکالیف سے بچا جاسکے۔

وٹامن ڈی نہ لینا:

ہڈیوں کی نشوونما اور مضبوطی کے لیے وٹامن ڈی کی ضرورت ہوتی ہے جو دھوپ سے وافر مقدار میں ملتی ہے لیکن اکثر افراد اس پر زیادہ دھیان نہیں دیتے اور نتیجتاً وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہوجاتے ہیں۔

موبائل فون کا استعمال:

مسلسل موبائل فون پر گردن جھکائے رکھنے سے ریڑھ کی ہڈی کھنچاؤ کا شکار ہوتی ہے جس سے اس بات کے خدشات بڑھ جاتے ہیں کہ کہیں ہڈی کے مہروں میں فاصلہ نہ آجائے یا پھر یہ آہستہ آہستہ کمزور پڑنے لگ جاتی ہے، ایسی صورت میں موبائل کے مسلسل استعمال سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔

کافی پینا:

کافی پینا جہاں صحت کے لیے مفید ہے وہیں اس کی زیادتی کیلشیئم کی کمی بھی پیدا کردیتی ہے جس سے ہڈیاں کمزور پڑنے لگ جاتی ہیں۔

ڈپریشن کی ادویہ سے دل کی دھڑکن میں خرابی کا امکان، تحقیق

نیو اورلینز: ڈپریشن کے علاج میں استعمال ہونے والی ادویہ دل کی دھڑکنوں میں بے ترتیبی اور دل کے عضلات کو کمزور کرنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ نیو اورلینز میں 20 سے 23 مارچ کے دوران منعقد ہونے والی امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی کانفرنس میں پیش کیے گئے ایک مقالے میں بتایا گیا ہے کہ افسردگی کے باعث دل کے عضلات کی حرکات بے ترتیب ہوجاتی ہیں جس کی وجہ سے دل کی دھڑکن کی رفتار پر اثر پڑتا ہے اور دل معمول کی کارکردگی بہتر طریقے سے انجام نہیں دے پاتا۔ دل کی دھڑکن کی اس بے ترتیبی اور رفتار میں پیدا ہونے والی خرابی کو Atrial Fibrillation کہا جاتا ہے۔ یونیورسٹی آف ساؤتھ کیلیفورنیا میں 6644 مریضوں پر ڈپریشن کے مرض اور اینٹی ڈپریسنٹ دواؤں کے دل کی دھڑکن سے تعلق کا 13 سال تک مطالعہ کیا گیا جس سے پتا چلا کہ ڈپریشن کے مرض میں مبتلا افراد اور ڈپریشن کی دوا استعمال کرنے والے مریضوں کے دل کی دھڑکنوں میں بے ترتیبی پیدا ہونے کے خطرات کی شرح میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ تحقیقی مقالے میں انتباہ کیا گیا ہے کہ ڈپریشن کی دوائیں عضلات پر اثر انداز ہوتی ہیں اور بلاتفریق دل کے پٹھوں میں موجود عضلاتی ریشوں کو بھی متاثر کرتی ہیں جس کی وجہ سے دل کے عضلات بوجھل ہوکر معمول کی حرکت نہیں کرپاتے۔ بالخصوص دل کے اوپری چیمبرز (ایٹریم) کے عضلات پر اثر انداز ہوتے ہیں جس سے دل کی دھڑکن بے قابو ہوجاتی ہے۔ بے ترتیب اور بے قابو دل کی دھڑکن سے خون درست طریقے سے پمپ نہیں ہوپاتا۔ تحقیقی مقالے میں ڈپریشن کے مریضوں کے علاج کے دوران ماہرین نفسیات کو دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی پر نظر رکھنے کی تجویز دی گئی ہے اور اگر کسی ذہنی مریض میں ادویہ کے استعمال سے دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی میں مبتلا ہوجائے تو ایسے شخص کو ماہر امراض قلب کو ریفر کیا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ اینٹی ڈپریسنٹ دواؤں کے بہت سے منفی اثرات پہلے بھی سامنے آچکے ہیں اور معلوم ہوچکا ہے کہ وہ لوگ جو ڈپریشن ختم کرنے والی دواؤں کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، ان میں خودکشی کا رجحان بھی بڑھ جاتا ہے۔

بڑھتی عمر میں دماغ کے سیل کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں، نئی تحقیق

نئی تحقیق کے مطابق بڑھتی عمر میں دماغ کے سیل کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں جس کی وجہ سے بوڑھے افراد یادداشت کم ہونے کے ساتھ الزائمر اور پارکنسن جیسی بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ماہرین نے نومولود سے لے کر اسی سالہ افراد کے دماغ کے سیلز پر تحقیق کی۔ نتائج کے مطابق دماغ میں سیلز کا پاور اسٹیشن بوڑھے افراد میں بالکل مختلف پایا گیا، اس پاور اسٹیشن میں موجود توانائی فراہم کرنے والے جینز نے بڑھتی عمر کے ساتھ اپنا کام کرنا بند کردیا تھا، جس کی وجہ سے بوڑھے افراد کا دماغ کمزور ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق بڑھتی عمر کا سب سے زیادہ اثر جسم کے کسی دوسرے حصے کے مقابلے میں دماغ پر ہوتا ہے۔

ناریل کا تیل بالوں اور جلد کیلئے انتہائی موثر

قدرتی طور پر ناریل میں بے شمار فوائد موجود ہیں۔ ناریل کا استعمال غذا کے طور پر کیا جائے یا پھر اس کا تیل استعمال کیا جائے، دونوں ہی انسانی صحت کے لیے انتہائی مفید ہیں۔ بالخصوص اگر ناریل کے تیل کی بات کی جائے تو یہ نہ صرف بالوں کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے بلکہ جلد کو بھی نکھار بخشتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ناریل کا تیل بطور ٹونر استعمال کیا جاسکتا ہے، جس سے خواتین باآسانی اپنا میک اپ صاف کرسکتی ہیں۔ ناریل کے تیل میں یہ خاصیت موجود ہوتی ہے کہ یہ جلد کو نرم و ملائم بناتا ہے اور جلد پر موجود میل کو کاٹتا ہے۔ موسم خزاں میں بالوں کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے چند مفید نسخے ناریل کے تیل سے رات کو اگر ہلکا مساج کیا جائے تو جلد کی خشکی دور ہوجاتی ہے، ساتھ ہی روز بروز جلد کی چمک میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے اور وہ پہلے سے زیادہ نکھری ہوئی لگتی ہے۔ اکثر جلد پر کوئی زخم یا کٹ لگ جائے یا پھر جلد جل جائے تو اس صورت میں ناریل کا تیل بے حد مفید ہے، جس کے فوری استعمال سے زخم کا نشان بھی دور ہوجاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہفتے میں دوبار ناریل کا تیل بالوں پر لگانے سے ان کی چمک برقرار رہتی ہے اور بال تیزی سے لمبے ہوتے ہیں۔ اکثر بالوں پر ہیئر کلر لگوانے کی وجہ سے بال بے جان ہوجاتے ہیں، ناریل کا تیل اس مشکل کو بھی دور کرتا ہے اور اس کے استعمال سے بے جان بال جاندار اور مضبوط ہونے لگتے ہیں۔ اگر خواتین یا مرد حضرات بال گرنے کی مشکل سے دوچار ہوجائیں تو ایسے میں ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ انہیں ناریل کا تیل استعمال کرنا چاہیے۔

صاف پانی میں ہے صحت مند زندگی

پانی کے بغیر زندگی کا تصور ممکن نہیں۔ اگر پانی کی شکل میں اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم احسان نہ ہوتا تو دنیا بے رونق ہوتی۔ سرسبز و شاداب ہرے بھرے کھیت ہوں یا رنگ و نکہت اور رونق، پانی کے بغیر ان کا وجود نہ ہوتا۔ ایک انسان کو کتنا پانی پینا چاہیے؟ اس کا دارومدار غذا، جسمانی سرگرمی، موسم، نمی، صحت اور جسم سے خارج ہونے والے پانی کی مقدار پر ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر انسان کو جسمانی نظام کی بحالی کے لیے کم ازکم اتنا پانی ضرور پینا چاہیے، جو اس جسم سے نکلنے والے پانی کو لوٹا سکے۔ پانی کے کئی طبی فوائد ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق، پانی میں متعدد بیماریوں کا علاج ہے۔ پانی غذا ہضم کرنے کے لئے ضروری ہے، پانی جسم کے ٹیمپریچر کو ترتیب دینے اور گردش خون کو رواں رکھنے کے لئے ضروری ہے، پانی گردوں کو صاف رکھتا ہے، بڑھتی عمر کے اثرات کم کرتا ہے۔

پانی اور ہماری صحت

تحقیق کے مطابق، پاکستان کے دو تہائی گھرانے پینے کے لیے آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جو کئی بیماریوں کی وجہ بنتا ہے۔ پانی سے لگنے والی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے ہمیشہ ابلا ہوا پانی استعمال کریں، پانی کے برتنوں کو ٹھیک طرح سے صاف کرکے اور ڈھانپ کر رکھا کریں وغیرہ وغیرہ۔ جاپان کے لوگ ہر صبح نہار منہ برش کرنے سے بھی پہلے چار گلاس پانی (تقریباً 122 اونس) پینے کو صحت کی علامت قرار دیتے ہیں، یہاں تک کہ برش بھی بعد میں کرتے ہیں اور پانی پینے کے کم ازکم 45 منٹ بعد ناشتہ کرتے ہیں۔

پانی محدود ہے

معاشیات کا بنیادی اصول ہے کہ وسائل محدود ہوتے ہیں اور ہر محدود چیز چاہے کتنی ہی وافر مقدار میں کیوں نہ ہو، ایک دن ختم ہوجائے گی۔ پانی کی دستیابی بھی محدود ہے۔ اب تو اس کے اثرات بھی نمودار ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے نیشن ڈیولپمنٹ پروگرام کی ایک رپورٹ کے مطابق، دنیا بھر میں ایک ارب دس کروڑ افراد کی پانی تک رسائی نہیں، جب کہ تین کروڑ سے زائد افراد ہر سال پانی کے بحران کی وجہ سے لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ اسی رپورٹ کے مطابق 2050 تک دنیا کی ایک تہائی آبادی کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہوسکتا ہے۔ دنیا میں بڑھتی آبادی اور ماحولیاتی عوامل کی وجہ سے فی کس پانی کی دستیابی میں 50 سال کے دوران 60% کمی آئی ہے۔ اس وقت دنیا کی آبادی 7.63 ارب ہے۔ 2050 تک یہ آبادی 9 ارب سے بھی زیادہ ہوجائے گی۔ ان سب انسانوں کو پینے، فصلیں اگانے اور توانائی پیدا کرنے کے لیے پانی کی ضرورت ہوگی۔ ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بارشیں نہ ہونے کے نتیجے میں دنیا کے کچھ حصے بنجر اور بے آباد ہوچکے ہیں۔ جبکہ پچھلے چالیس برسوں کے دوران دنیا کے خشک سالی سے متاثرہ حصوں میں دوگنا اضافہ ہوچکا ہے۔ ایسے میں پانی کی بڑھتی ہوئی طلب دنیا کو ایک سنگین بحران کی طرف دھکیل رہی ہے اور اس بات کا اندیشہ ہے کہ پانی کے لیے تیسری جنگ عظیم ہوسکتی ہے۔

پانی کی خصوصیات

پانی دو گیسوں ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ملاپ سے بنتا ہے۔ پانی کے اس مرکب کا کیمیائی فارمولا H_2O ہے۔ اس فارمولے کو اس طرح بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ ہائیڈروجن گیس کے دو اور آکسیجن گیس کا ایک ایٹم مل کر پانی کا ایک مالیکیول بناتے ہیں۔ اپنی مخصوص خصوصیات کے باعث، پانی دیگر مائعات (Liquids) سے مختلف ہے۔ بہت کم درجہ حرارت پر ٹھوس حالت سے بھاپ کی حالت میں تبدیل ہوجاتا ہے اور جب پانی کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے، سکڑنے کے بجائے پھیلنے لگتا ہے۔ پانی مختلف درجہ حرارت پر مائع، ٹھوس اور بھاپ کی حالت میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ کیمیائی لحاظ سے پانی کا کوئی رنگ، ذائقہ اور خوشبو نہیں ہوتی۔

بین الاقوامی مالیاتی ادارے (IMF) کے مطابق، دنیا میں قلت آب کے شکار ممالک میں پاکستان کا نمبر تیسرا ہے۔ اس وقت پاکستان میں فی کس استعمال کے لیے دستیاب پانی کی مقدار 908 مکعب میٹر ہے جو کہ پانی کی کمی کے معیار 1000 مکعب میٹر سے کم ہے۔ صرف ایک دہائی قبل 2009 میں پاکستان میں فی کس 1500 مکعب میٹر پانی دستیاب تھا۔ خدشہ یہ ہے کہ پاکستان 2025 میں پانی کی شدید قلت سے دوچار ہوجائے گا، فی کس صرف 500 مکعب میٹر پانی دستیاب ہوگا۔ ہماری حالت صومالیہ سے بھی بدتر ہوجائے گی۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ڈی پی کی ایک رپورٹ کے مطابق، پاکستان میں پانی کے استعمال کرنے کی اوسط دنیا بھر میں چوتھے نمبر پر ہے۔ پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار کے تناسب سے پانی کے استعمال کا اشاریہ (جی ڈی پی کے ایک یونٹ میں پانی کا مکعب میٹروں میں استعمال) دنیا بھر میں سب سے بلند شرح پر ہے۔

پانی کا عالمی دن

اقوام متحدہ کے تحت ہر سال 22 مارچ کو پانی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے عالمی سطح پر یہ دن منانے کا مقصد، پانی کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور سائنسی اپروچ اختیار کرتے ہوئے پانی کا کم سے کم استعمال کرکے اس کے فوائد سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ہے۔ اس سال اقوام متحدہ کی جانب سے اس دن کی تھیم Water NatureFor رکھی گئی ہے کہ ہم کس طرح فطرت کو استعمال میں لاتے ہوئے پانی کے 21 ویں صدی کے چیلنجز پر قابو پاسکتے ہیں۔

پانی کی کمی۔ احتیاط واحد حل

جب دستیاب وسائل کم ہوں تو عقل عام کا تقاضہ ہے کہ ان کا استعمال احتیاط سے کیا جائے۔ ہمارے ملک میں معاملہ اس کے الٹ ہے۔ ہم پانی کا بے دریغ ضیاع کررہے ہیں۔ قیام پاکستان کے وقت ہمارے ملک میں اوسطاً پانچ ہزار چھ سو مکعب میٹر پانی دستیاب تھا جو بتدریج کم ہوتے ہوتے ایک ہزار کیوبک میٹر فی شہری سے بھی کم ہوگیا ہے۔ ہمارے دریا تقریباً سوکھ چکے ہیں، بلکہ ستلج تو سوکھ ہی چکا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، پاکستان کا 90% پانی زراعت اور آبپاشی کے مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے، تاہم کوئی نہیں جانتا کہ ہمارے ملک کا کئی دہائیاں پرانا آبپاشی کا نظام کتنا پانی ضائع کردیتا ہے۔ زراعت میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے پانی کے استعمال میں خاطر خواہ کمی کی جاسکتی ہے۔ 1960 کی دہائی کے بعد ہم نے کوئی بڑا قابل ذکر ڈیم نہیں بنایا۔ ہم بارشوں کا پانی سمندر میں بہادیتے ہیں۔ گلی، محلے اور سڑکوں پر مٹی کو بھگانے کے لیے پانی وہاں پانی چھڑکنے کے بجائے آپ وہاں کچرا، کوڑا کرکٹ اور چھوٹی چھوٹی چیزیں پھینکنا ترک کریں۔ اپنی گاڑیاں اور گھروں کے کارپورچ کو دھوتے وقت اپنے گھر کے باہر گلیوں کو نالے میں تبدیل نہ ہونے دیں۔ ہاتھ منہ دھوتے وقت یا وضو کرتے وقت، وضو سے پہلے مسواک کرتے وقت یا نہاتے وقت پانی کا نل (ٹونٹی) مسلسل کھلا نہ رکھیں۔ بوقت ضرورت نل کھولیں اور پھر بند کردیں اور اس طرح ضرورت کے مطابق یہ عمل دہرائیں۔ برتن اور کپڑے دھوتے وقت اور گھر کی دھلائی کرتے وقت پانی کے نل کا منہ کھول کر بھول نہ جایا کریں۔ اس سلسلے میں سب سے اچھا لائحہ عمل یہ ہے کہ پانی کو کسی پتیلی یا بالٹی میں بھرلیں اور پھر وہاں سے پانی نکال کر حسب ضرورت خرچ کریں۔

آسٹریلیا کے ہاتھوں انڈیا کی شکست کے بعد روہت شرما تنقید کی زد میں

ویب ڈیسک//میلبرن میں کھیلے جانے والے سیریز کے چوتھے ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیا نے سوموار کو کھیل کے پانچویں دن انڈیا کو 184 رنز سے شکست دے دی اور اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے بورڈر-گواسکر ٹرافی میں ایک کے مقابلے دو میچوں کی ناقابل شکست برتری بھی حاصل کر لی۔ کھیل کے پانچویں روز آسٹریلیا نے انڈیا کو جیت کے لیے 340 رنز کا ہدف دیا تھا لیکن انڈین ٹیم 155 رنز پر ہی آؤٹ ہو گئی۔ تیج سے پہلے 33 رنز پر تین اہم وکٹیں گر چکی تھیں اور کپتان روہت شرما کے ایل راہل اور وراٹ کوہلی پویلین لوٹ چکے تھے۔ کھانے کے وقفے کے بعد اوپنر جیسوال اور وکٹ کیپر رشبھ پنت نے دو گھنٹے بغیر کسی نقصان کے گزار دیے تو میچ ڈرا ہونے کے امکانات بھی پیدا ہوئے۔ لیکن چائے کے وقفے کے بعد رشبھ پنت اپنا وکٹ گنوا بیٹھے اور پھر کوئی سنبھل نہیں پایا۔ جیت کے بعد آسٹریلین کپتان نے اس ٹیسٹ میچ کو اپنی زندگی کے 'حیرت انگیز ٹیسٹ میچ' میں شمار کیا۔ انھوں نے کہا 'مجھے لگتا ہے کہ میں ایک بہترین ٹیسٹ میچ کا حصہ رہا ہوں۔ پورے ہفتے زبردست ہجوم رہا اور اس کا حصہ بننا حیرت انگیز تھا۔ خیال رہے کہ تاریخ میں اس ٹیسٹ میچ سے زیادہ کسی دوسرے ٹیسٹ میچ کو دیکھنے کے لیے شائقین میدان پر نہیں پہنچے تھے۔ پانچویں دن بھی ریکارڈ تعداد رہی۔ دوسری جانب کپتان روہت شرما کو اپنی فارم کی وجہ سے سخت تنقید کا سامنا ہے اور سوشل میڈیا پر انھیں اور اہم بیٹسمین کوہلی کو ریٹائر ہونے کا مشورہ دیا جا رہا ہے۔ میچ کی اختتامی تقریب کے دوران انڈین کپتان نے اس شکست کو مایوس کن قرار دیا۔ انھوں نے کہا: 'ایسا نہیں ہے کہ ہم مقابلہ سے دست بردار ہونے کے ارادے سے اترے تھے۔ ہم آخر تک لڑنا چاہتے تھے لیکن بدقسمتی سے ہم ایسا نہیں کر سکے۔' روہت شرما نے کہا کہ 'اگر آپ مجموعی طور پر ٹیسٹ میچ پر نظر ڈالیں تو ہمارے پاس مواقع موجود تھے، لیکن ہم نے ان کا فائدہ نہیں اٹھایا۔ ہم نے 90 رنز پر آسٹریلیا کے چھ وکٹ لے لیے تھے۔ ہم جانتے ہیں کہ چیزیں مشکل ہو سکتی ہیں، ہم مشکل حالات سے لڑنا جانتے ہیں لیکن ہم اچھا نہیں کر سکے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'ہم ایک ٹیم کے طور پر اور اچھا کر سکتے تھے، لیکن انھوں نے سخت مقابلہ کیا، خاص طور پر وہ آخری وکٹ کی شراکت، جس کی وجہ سے ہمیں نقصان اٹھانا پڑا۔ ہم جانتے تھے کہ 340 آسان نہیں ہوں گے لیکن ہم نے آخری دو سیشنز کے لیے ایک پلیٹ فارم بنانے کی کوشش کی۔ انھوں نے بھی بہترین بولنگ کی، ہم ہدف حاصل کرنا چاہتے تھے، لیکن ہم نے اپنی طرف سے پلیٹ فارم سیٹ نہیں کیا۔' جیسوال کے ہاتھوں تین کیچ گرانا بھی انڈیا کو مہنگا پڑا۔ انڈیا کے لیے اوپنر یشسوی جیسوال نے دوسری اننگز میں سب سے زیادہ 84 رنز بنائے۔ ان کے علاوہ رشبھ پنت نے 30 رنز کی اننگز کھیلی۔ ان دونوں کے علاوہ کوئی بھی انڈین بیٹسمین دوہندسوں میں نہ پہنچ سکا۔ جیسوال کا وکٹ اگرچہ متنازع تھا تاہم بال کی سمت بدل جانے کی وجہ سے انھیں وکٹ کے پیچھے آؤٹ قرار دیا گیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے کپتان پیٹ کمنز اور سکاٹ بولینڈ نے تین تین وکٹیں لیں۔ ان کے علاوہ نیتھن لیون نے دو اور مچل سٹارک اور ٹریوس ہیڈ نے ایک ایک وکٹیں حاصل کیں۔ چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے تک آسٹریلیا نے 9 وکٹوں پر 228 رنز بنا لیے تھے۔ پانچویں دن کے آغاز میں آسٹریلوی ٹیم صرف چھ رنز کا اضافہ کرنے کے بعد 234 کے سکور پر آل آوٹ ہو گئی اور اس طرح انڈیا کو 340 رنز کا ہدف دیا۔ اس میچ میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا نے پہلی اننگز میں سٹیون سمتھ کی سنچری کی بدولت 474 رنز کا مجموعہ کھڑا کیا جس کے جواب میں انڈیا نے پہلی اننگز میں 369 رنز بنائے تھے۔ انڈین ٹیم اپنے آٹھویں نمبر پر آنے والے نئے کھلاڑی نتیش کمار ریڈی کی سنچری کی بدولت فالو آن بچانے میں کامیاب ہوا اور پھر بمراہ اور سراج کی جارحانہ بولنگ آسٹریلیا کو دوسری اننگز میں بیک فٹ لے آئی۔ نیتھن لیون اور بولینڈ کی آخری وکٹ کے لیے 61 رنز کی شراکت نے آسٹریلیا کو مستحکم پوزیشن میں پہنچا دیا۔ سوشل میڈیا پر انڈیا کے صارفین کی جانب سے شکست پر مایوسی کا اظہار کیا جا رہا ہے لیکن اس سے قبل ہی روہت شرما، کوہلی، ریٹائر اور یہی ریٹائرمنٹ جیسے ہیش ٹیگ گردش کر رہے ہیں۔ امت سنگھ نامی ایک صارف نے روہت اور کوہلی کی تصاویر ڈالتے ہوئے لکھا: 'اپنی وراثت کو برباد کرنے کے یہ دونوں خود ہی ذمہ دار ہیں۔ اگر وہ اب بھی ریٹائر نہیں ہوتے ہیں، تو سلیکٹرز کو بغیر کسی تاخیر کے انھیں باہر جانے کا دروازہ دکھانا ہوگا۔ انھیں اس طرح انڈین ٹیم میں دیکھنا تمام شائقین کے لیے ذلت آمیز اور شرمناک ہے۔' سابق انڈین کرکٹر مناف پٹیل نے ٹویٹ کیا: 'جب آپ کا ٹاپ بلے باز اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرتا ہے تو ٹیل اینڈ اور مڈل آرڈر سے آپ کو جیتنے اور میچ بچانے کی امید نہیں کرنی چاہیے۔ بحیثیت ٹیم آسٹریلیا جیت کے حقدار ہیں۔ انڈیا کو واقعی اپنی غلطیوں کو دیکھنے اور اسے دور کرنے کی ضرورت ہے۔' ورون گرور نامی ایک صارف نے ایکس پر لکھا کہ کوئی بھی ٹیم اس حالت میں نہیں جیت سکتی جب اس کے بڑے کھلاڑی اور قیادت کے پاس حل ہی نہ ہو اور وہ جلد بازی کا مظاہرہ کریں۔ اور کسی بھی ٹیم کو نہیں جیتنا چاہیے اگر اس کی ہیرو پرستش کی ثقافت میں ہیروز پر سوال اٹھانا ناممکن ہو۔ انگلینڈ کے انٹرنیشنل کرکٹ امپائر رچرڈ کیٹلبرو نے روہت شرما اور گوتم گمبھیر کے عہد کا احوال پیش کیا ہے کہ ان کے دور میں انڈین ٹیم سری لنکا سے سیریز ہاری، گھر پر نیوزی لینڈ سے ٹیسٹ سیریز ہاری۔

روہت شرما کے جانے کا وقت ہو گیا ہے/ بھارتی صحافی

پرتھ//بھارتی اسپورٹس جرنلسٹ وکرانت گپتا نے کہا ہے کہ کپتان روہت شرما کے جانے کا وقت ہو گیا ہے، اگر انہوں نے ریٹائرمنٹ کا اعلان نہ کیا تو یہ میرے لیے سرپرائزنگ ہوگا۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم اسپورٹس تک پر بھارتی جرنلسٹ نے روہت شرما کی کپتانی سے ریٹائرمنٹ پر گفتگو اس وقت کی جب باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے دوسرے دن ٹیم کی پرفارمنس زیر بحث تھی۔ بھارتی کپتان پہلی اننگز میں اوپننگ بیٹر کے طور پر میدان میں اترے تھے، انہیں صرف 3 کے انفرادی اسکور پر پیٹ کمنز نے پویلین کی راہ دکھائی۔ وکرانت گپتا نے دوران گفتگو کہا کہ بھارت میں کوئی ایک پلیئر بھی ایسا نہیں، جس نے چیف سلیکٹر سے کہا ہو کہ میری بس ہو گئی، روہت شرما کا ریٹائرمنٹ کا ارادہ ہوتا تو وہ اوپننگ نہیں کرتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب کپتان کے رنز نہیں آرہے ہوتے ہیں تو اس کی ڈریسنگ روم میں عزت کم ہونا شروع ہو جاتی ہے، کرکٹ میں کوئی بھی ساری عمر کپتان نہیں رہتا۔ صحافی نے یہ بھی کہا کہ بھارتی کرکٹ میں کپتان آنے اور جانے کا سسٹم رہا ہے، نیا کپتان آئے گا، اس معاملے میں سوشل میڈیا کا اثر و رسوخ بھی ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ روہت شرما بہت ہی اچھے انسان ہیں، وہ میدان میں برا یا بدتمیزی والا رویہ نہیں رکھتے لیکن بات یہاں پر بھارتی ٹیم کی ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ بھارتی کپتان روہت شرما نے آسٹریلیا سے سیریز کے دوران 5 اننگز میں بالترتیب 3، 6، 10، 3 اور 3 کا اسکور کیا یوں مجموعی طور پر صرف 22 رنز بنائے ہیں۔

آسٹریلوی میڈیا انڈین سٹار کے پیچھے پھر کیوں پڑ گیا؟

ویب ڈیسک// وراٹ کوہلی کی آسٹریلین میڈیا کے ساتھ چپقلش کوئی نئی بات نہیں۔ اس سے قبل بھی وہ آسٹریلوی ٹیم کے دورہ انڈیا کے دوران آسٹریلوی میڈیا سے مختلف موقع پر الجھ چکے ہیں۔ انڈین میڈیا این ڈی ٹی وی کے مطابق میلبرن کے ایئرپورٹ پر صحافیوں کے ساتھ جھگڑا ہو یا بلے باز سیم کونسٹاس کے ساتھ گرما گرمی، ہر موقع پر میڈیا کی جانب سے بھرپور ردعمل سامنے آیا۔ سابق انڈین کپتان وراٹ کوہلی میلبرن میں ہونے والے چوتھے ٹیسٹ کے آغاز سے قبل ہی شہ سرخیوں میں رہے ہیں اور کونسٹاس کے ساتھ لڑائی کے بعد وراٹ کوہلی نے انہیں 'جوکر' قرار دیا جس پر ایک مرتبہ پھر انہیں سخت تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اتوار کو آسٹریلیا کے ایک اخبار نے بلے باز سیم کونسٹاس کا حوالہ دیتے ہوئے ہیڈلائن لگائی کہ 'وراٹ، میں تمھارا باپ ہوں۔' خبر میں ٹیسٹ ڈیبیو کے موقع پر سیم کونسٹاس کی نصف سنچری کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ نوجوان سٹار جس نے کوہلی اور ان کے ساتھی انڈینز کو شکست دی، وہ آسٹریلیا کو دوبارہ ٹریک پر لانے کو تیار تھے۔ انڈیا جیسی مضبوط ٹیم کے مقابلے میں نوجوان آسٹریلوی اوپنر سیم کونسٹاس نے بڑے اعتماد کے ساتھ آغاز کیا اور بغیر کسی خوف کے کئی غیر روایتی شاٹس بھی کھیلے۔

آسٹریلیا: ٹیسٹ میچ میں تماشائیوں کی حاضری کا 87 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا

ویب ڈیسک//آسٹریلیا میں ٹیسٹ میچ کے دوران تماشائیوں کی حاضری کا 87 سال پرانا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق میلبرن کرکٹ گراؤنڈ (ایم سی جی) میں آسٹریلیا اور انڈیا کے درمیان چوتھے ٹیسٹ کے پانچ دنوں میں تین لاکھ 73 ہزار 691 سے زائد تماشائی گراؤنڈ کے دروازوں سے گزرے۔ پیر کے روز کرکٹ آسٹریلیا نے تصدیق کی کہ ٹیسٹ میچ میں حاضری کے ریکارڈ کو توڑنے کے لیے پانچویں دن کے پہلے سیشن میں 51 ہزار 371 لوگ پہلے ہی آ چکے تھے اور دوپہر کے آخر تک یہ ہجوم بڑھ کر 74 ہزار 362 تک پہنچ گیا تھا۔ باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے دوران پہلے روز 87 ہزار 242، دوسرے روز 85 ہزار 147، تیسرے روز 83 ہزار 73، چوتھے روز 43 ہزار 867 اور پانچویں روز 74 ہزار 362 لوگوں نے میچ دیکھا۔ ایم سی جی ٹیسٹ کے دوران پانچویں دن میں تماشائیوں کی تعداد چوتھے دن سے زیادہ ہونا ایک غیر معمولی بات سمجھی جاتی ہے، یہاں تک کہ انتظامیہ کو پانچویں دن کے لیے گراؤنڈ کے باہر یارا پارک کو پارکنگ کے لیے کھولنا پڑا۔ آسٹریلیا کے ایم سی جی میں اس سے قبل سنہ 1937 میں ہونے والے ٹیسٹ میچ میں 3 لاکھ 50 ہزار 534 تماشائیوں کا ریکارڈ موجود تھا۔

شاہین شاہ آفریدی BPL کھیلنے ڈھاکا پہنچ گئے

ڈھاکا// بنگلہ دیش پریمیر لیگ (بی پی ایل) میں شرکت کیلئے فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی ڈھاکا پہنچ گئے۔ شاہین آفریدی بی پی ایل میں فارچیون بریشال کی نمائندگی کریں گے، فہیم اشرف، جہانداد خان اور محمد علی بھی فارچیون بریشال کا حصہ ہیں۔ بی پی ایل کا آغاز 30 دسمبر سے ہو رہا ہے۔ واضح رہے کہ فاسٹ بولر شاہین آفریدی کو جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں آرام دیا گیا تھا۔

سنیل گواسکر دوران کمنٹری غصے سے رشبھ پنت کو احمق احمق کہتے رہے

پرتھ// آسٹریلیا کے خلاف باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے دوران بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سنیل گواسکر رشبھ پنت کے آؤٹ ہونے پر پھٹ پڑے۔ سنیل گواسکر شدید غصے میں آگئے اور کمنٹری کے دوران اپنی بھڑاس نکال دی۔ کمنٹری کے دوران سنیل گواسکر بار بار رشبھ پنت کو احمق احمق کہتے رہے۔ سنیل گواسکر نے کہا کہ رشبھ پنت نے اپنی وکٹ خود دی ہے، اس کو صورتحال سمجھنی چاہیے تھی۔ سنیل گواسکر نے ان کے شاٹ کو بھی احمقانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ بھارتی ٹیم کے ڈریسنگ روم میں نہیں، کسی اور کے ڈریسنگ روم میں جائیں۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا کے خلاف کھیلے جا رہے چوتھے ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں رشبھ پنت 28 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے تھے۔

کھو کھو ورلڈ کپ 13 جنوری سے شروع ہوگا

لکھنؤ// 13 جنوری سے شروع ہونے والے کھو کھو ورلڈ کپ کی تیاریاں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں اور نئی دہلی میں ہونے والی افتتاحی تقریب کے لیے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ آدتیہ ناتھ سمیت تمام مشہور شخصیات کو دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں کھو کھو فیڈریشن آف انڈیا کے صدر اور کھو کھو ورلڈ کپ آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین سدھانشو متل نے وزیر اعلیٰ یوگی سے ملاقات کی اور انہیں 13 جنوری کو نئی دہلی میں کھو کھو ورلڈ کپ کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے مدعو کیا اور ورلڈ کپ کا نشان پیش کیا۔ کھو کھو ورلڈ کپ کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی دعوت دی۔ متل نے کھو کھو ورلڈ کپ کے انعقاد کے لیے دی گئی مدد اور سہولیات کے لیے ریاستی حکومت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ریاستی حکومت کی کھیلوں کی پالیسیوں کی وجہ سے ملک کی سب سے بڑی ریاست میں اس کھیل کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے، جس سے اس کی ترقی میں مدد ملی ہے جس سے امکانات بڑھ گئے ہیں۔

بابر اعظم کی مشکلات جاری ٹیسٹ میں بدترین اوسط والے دوسرے بیٹر بن گئے

لاہور// سنچورین میں جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں بابر اعظم کی بلے سے حالیہ مشکلات جاری رہیں۔ ٹیسٹ سکواڈ میں واپسی پر سابق کپتان آؤٹ ہونے سے قبل صرف چار رنز بنا سکے۔ بابر اعظم اب ایک اور بدترین بیٹرز کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔

ٹیسٹ ڈیبیو پر سب سے زیادہ رنز: افریقی بیٹر نے پاکستانی بالرز کا بھرکس نکال دیا

سنچورین// جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر کوربن بوش نے ٹیسٹ ڈیبیو پر بطور 9 ویں بیٹسر کے طور پر سب سے زیادہ انفرادی اسکور بنانے کا ریکارڈ توڑ دیا۔ سنچورین میں میں کھیلے جا رہے سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے روز کوربن بوش نے پاکستانی بولرز کو تگنی کا ناچ نچایا اور 93 گیندوں پر 81 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی جس میں 15 چوکے شامل تھے۔ انہوں نے پہلی اننگز میں پاکستان بیٹنگ لائن کیخلاف بالنگ کرتے ہوئے کپتان شان مسعود کو 17، سعود شکیل 14، عامر جمال 28 اور نسیم شاہ کو صفر پر پویلین بھیجا تھا۔ بوش نے جمعہ کو تاریخ رقم کرتے ہوئے ٹیسٹ ڈیبیو پر 9 ویں بیٹر کی حیثیت سے سب سے زیادہ انفرادی اسکور بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔ انہوں نے سری لنکا کے میلان رتھنایکے کا ریکارڈ توڑا جنہوں نے انگلینڈ کیخلاف ڈیبیو پر 135 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 72 رنز اسکور کیے تھے۔ بھارت کے 1983 ورلڈ کپ کے فاتح بلوندر سنگھ سندھو بھی 9 ویں نمبر پر ٹیسٹ ڈیبیو کے دوران سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ سندھو نے 14 جنوری 1983 کو حیدرآباد (سندھ) میں پاکستان کے خلاف میچ میں 88 گیندوں پر 71 رنز بنائے تھے۔

سینچورین ٹیسٹ: جنوبی افریقہ نے پاکستان کو پہلے ٹیسٹ میں دو وکٹوں سے ہرا دیا

ویب ڈیسک// پاکستان کے خلاف دو ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز کے پہلے میچ میں جنوبی افریقہ نے پاکستان کو دو وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ اس فتح کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ کے فائنل کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا۔ اتوار کو میچ کے چوتھے دن کھانے کے وقفے تک جنوبی افریقہ کی آٹھ وکٹیں گر چکی تھیں جبکہ اسے فتح کے لیے مزید 32 رنز درکار تھے۔ کھانے کے وقفے کے بعد یانسن اور ربادا نے ذمہ دارانہ بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور مطلوبہ ہدف حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ تیسرے دن کے اختتام پر جنوبی افریقہ نے 27 رنز بنائے تھے اور اس کے تین کھلاڑی آؤٹ ہوئے تھے۔ چوتھے روز جنوبی افریقہ نے اپنی دوسری اننگز کا دوبارہ آغاز کیا تو اس کی چوتھی وکٹ 62 کے مجموعی سکور پر گری جب محمد عباس نے مارکرم کو بولڈ کیا۔ اس کے بعد کے بعد بووما 40 کے انفرادی سکور پر محمد عباس کا چوتھا شکار بنے۔ اس موقع پر پاکستانی بولرز نے عمدہ بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے مزید تین وکٹیں حاصل کیں۔

سٹیو سمتھ نے یونس خان اور برائن لارا کا ریکارڈ برابر کر دیا

میلبورن// آسٹریلیا کے مایہ ناز بیٹر سٹیو سمتھ نے پاکستان کے لیجنڈری کرکٹر یونس خان اور برائن لارا کا ریکارڈ برابر کر دیا۔ میلبورن میں کھیلے جا رہے چوتھے ٹیسٹ میچ کے دوسرے روز آسٹریلیا کی ٹیم 474 رنز بنا کر آوٹ ہو گئی جواب میں بھارتی ٹیم نے 9 وکٹوں کے نقصان پر 358 رنز بنا لیے ہیں۔ آسٹریلیائی جانب سے سٹیو سمتھ نے 197 گیندوں پر 140 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، ان کی اننگ میں 13 چوکے اور 3 چھکے شامل تھے۔ 35 سالہ سٹیو سمتھ نے ٹیسٹ کرکٹ میں 34 سنچریاں بنانے والے 11 ویں بیٹر بن گئے ہیں۔ آسٹریلوی بیٹر نے 34 سنچریاں اسکور کر کے پاکستان کے لیجنڈ کرکٹر یونس خان اور ویسٹ انڈیز کے سابق کپتان برائن لارا، سنیل گواسکر اور میلا بے وردھنے کا ریکارڈ برابر کر دیا ہے۔

کولن منرو نے پی ایس ایل 10 کے پلیئر ڈرافٹ کے لیے اندراج کرا لیا

لاہور// نیوزی لینڈ کے سابق کرکٹر کولن منرو نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 10 کے پلیئر ڈرافٹ کے لیے اندراج کرایا ہے۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز نے 2018 کے ایڈیشن میں کراچی کنگز کے خلاف پی ایس ایل کا آغاز کیا اور اس کے بعد سے 2024 تک اس نے تین بار ٹورنامنٹ کی چیمپئن اسلام آباد یونائیٹڈ کی نمائندگی کی۔ 37 سالہ کھلاڑی کو اس فرنچائز لیگ کا وسیع تجربہ ہے۔

کوربن بوش کی آل راؤنڈ کارکردگی کے باعث پاکستان بیک فٹ پر

سنچورین// ڈیبیو ٹیسٹ میں کوربن بوش (81 ناٹ آوٹ) کے شاندار اسٹروک پلے کی بدولت جنوبی افریقہ نے پاکستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ہفتہ کو 90 رنز کی اہم برتری حاصل کر لی اور مہمان ٹیم نے دوسری اننگز میں 88 رنز پر بلے بازوں کو آوٹ کر کے نہ صرف میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی بلکہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپین شپ کے فائنل کی طرف اپنی پیش رفت کو بھی تیز کر دیا۔ دن کے کھیل کے اختتام پر بابر اعظم (16) اور سعود شکیل آٹھ رنز بنانے کے بعد کریز پر موجود تھے۔ پاکستان ابھی بھی جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز کے اسکور سے دو رنز پیچھے ہے۔ دوسرے روز کھیل کے اختتام تک پاکستان نے 3 وکٹوں کے نقصان پر 88 رنز بنا لیے جبکہ پہلی اننگز کا مزید 2 رنز کا خسارہ باقی ہے، پاکستانی ٹیم کی جانب سے بابر اعظم 16 اور نائب کپتان سعود شکیل 8 رنز بنا کر ناٹ آوٹ ہیں جبکہ خراب روشنی کے باعث کھیل 20 منٹ پہلے ختم کیا گیا۔ دوسری اننگز میں جنوبی افریقہ کے خلاف پاکستانی اوپنرز نے ٹیم کو مستحکم آغاز فراہم کیا، شان مسعود اور صائم ایوب نے پہلی وکٹ کے لیے 49 رنز جوڑے تاہم دونوں کھلاڑی 28، 28 رنز بنا کر آوٹ ہو گئے۔ اس کے بعد تیسرے نمبر پر آنے والے کامران غلام بھی صرف 4 رنز اسکور کر سکے۔ 311 رنز کے جواب میں جنوبی افریقہ کی جانب سے ایڈن مارکرم 89 رنز بنا کر نمایاں رہے، جبکہ کوربن بوش 81 رنز پر ناٹ آوٹ رہے، پاکستانی ٹیم کی جانب سے خرم شہزاد اور نسیم شاہ نے 3، 3 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا جبکہ عامر جمال 2 اور محمد اور صائم ایوب ایک، ایک وکٹ حاصل کر سکے۔ پاکستان کی طرح جنوبی افریقہ کے ٹاپ آرڈر میں بھی ایڈن مارکرم کے علاوہ کوئی خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھا سکا، اوپنر ٹونی ڈی زورزی 2، ریان رکلٹن 8 اور ٹرسٹن اسٹبز 9 رنز بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ کپتان ٹیمبا باووما 31 کے اسکور پر محمد رضوان کو کیچ تھما بیٹھے۔ پہلی اننگز میں پاکستانی ٹیم 211 رنز بنا کر آوٹ ہوئی، پاکستان کی جانب سے کامران غلام 54 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہے جبکہ ٹاپ آرڈر بری طرح ناکام رہا اور کوئی کھلاڑی خاطر خواہ کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر سکا، کم بیک کرنے والے بابر اعظم بھی صرف 4 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ پاکستانی ٹیم کی جانب سے اوپننگ کا آغاز صائم ایوب اور کپتان شان مسعود نے کیا، ون ڈے اور ٹی 20 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے نوجوان بیٹر صائم ایوب 14 اور کپتان شان مسعود 17 رنز بنا کر پویلین لوٹے، اس کے بعد کم بیک کرنے والے بابر اعظم بھی اسکور میں خاطر خواہ اضافہ نہ کر سکے اور 4 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے، نائب کپتان سعود شکیل بھی کریز پر زیادہ دیر قیام نہ کر سکے اور 3 چوکوں کی مدد سے 14 رنز بنانے کے بعد وکٹ کیپر کو کیچ تھما بیٹھے۔ 18 ویں اوور میں 56 رنز پر 4 کھلاڑیوں کے پویلین لوٹ جانے کے بعد کامران غلام اور محمد رضوان نے اننگز کو آگے بڑھایا، کامران غلام نے نصف سنچری اسکور کی، وہ 54 اور محمد رضوان 27 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,